Vol I
No 28

Tuesday
7th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Discussion on observing silence for the death of Shri Asaf Ali	2137—
Starred Questions and Answers	2138—2161
Unstarred Questions and Answers	2161—2190
Business of the House	2190—2192
L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	2192—2258

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday 7th April 1953

The House met at Three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Discussion on observing Silence for the death of Shri Asaf Ali

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Smt Masuma Begum (Shahalibanda) Mr Speaker Sir before we begin the regular business of the day I would like to suggest that the House might observe two minutes silence as a mark of respect to the late Shri Asaf Ali whose funeral will take place in New Delhi to day

Shri V D Deshpande (Ippaguda) I would support the request of Smt Masuma Begum and suggest that two minutes silence be observed by the House

The Minister for Finance and Statistics (Dr G S Melkote) Sir on behalf of the Government I entirely associate myself with the sentiments expressed by the Lady Member and feel that we should observe two minutes silence as a mark of respect to the late Shri Asaf Ali

Mr Deputy Speaker As there is no convention of observing silence for the death of Ambassadors etc I rule out the suggestion

Smt Masuma Begum I would like to draw your attention to the fact that the Orissa Assembly observed two minutes silence and the Kashmir Assembly adjourned for the day in this connection In the Parliament also I think they observed silence in two minutes

Mr Deputy Speaker It does not bind us I have already ruled out Let us take up questions

Starred Questions and Answers

Construction of Fair Weather Roads

*488 (260) *Shri G Hanumantha Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The average cost for constructing fair weather roads under Mulug Community Project ?

(b) The total mileage of roads constructed so far ?

منسٹر فار پبلک ورکس سلڈنگ اینڈ بلڈ ملو (سری مہادیو ارحنگ)
فی میل ایک ہے سڑک ہی ہو ویدر روڈ ہے فی میل ایک ہزار روپے ہی میں
ہوا ہے (۲) ل گی لی ا سڑک ای گی ہی

سری سی ھمسسے راؤ فی کہ ہزار روپے فی ل م فی کرکے سڑک سال
گی ہی و ر سے ہی م ر کہ گی

سری مہادیو ارحنگ اس بات کا خیال رکھکر ھی کہ کس ای ای ھیں کہ
برسات میں و قائم رہ سکیں لیکن اسکے ناروبالاں نظلی جاتی ھیں

شری سی ھمسسے راؤ فی ہی ایکٹ کے مطابق و بہ کام ھیں اکو ہی
رکھکر پہلے اس کام کو کیوں روہی ا گیا؟

سری مہادیو ارحنگ اس ل فی نعلی اگر سکے حراب ہے جیں ہے ناھم
ھرکہ مطلب یہ ہی کہ کام ھوا ہے ا لیے انکا حراب یا جاتا ہے کسوی رحکت
کے بعد ہو فی لی پای ی ہیں و اسلیے ضروری ھیں کہ کم عرصہ میں حمل و نل
کے ذرایع کا رآمد ھرا ضروری ھوا ہے

Construction of Anicuts

*489 (267) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Wether the Government promised to undertake construction of Pukka Amcuts when paddy cultivation under Ramappa Laknawaram and Pakhal tanks was switched off from Tabi to Abi ?

(b) If so what steps have the Government taken in the matter ?

(c) If not why ?

سری مہدی نواز جنگ   نا کہال کی حد تک ہی لنکہ را ا اور لکھاورم کی حد تک اسٹوما کیا گیا یا دو ہی ل میں ا کی تکمیل ہوچکی ہے آبی کاشت کی رعیت کیلئے حوا لہ جات گورنمنٹ نے کئے ان میں سرط بیان رکھی گئی تھی

سری بی ہنمنت راؤ   کتنے ل میں اس کام کی تکمیل ہوجائیگی ؟

سری مہدی نواز جنگ   ہی سال میں اسکی تکمیل ہو سکی

سری بی ہنمنت راؤ   کیا اسکی عدم تکمیل کی وجہ سے ان ل کم کاشت ہوئی ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ   انی کٹ (Anicut) کو بنانے کا مقصد یہ ہے کہ رہا نو حال   سال کچھ انی کٹ کے نیچے کی زمین سیراب ہوتا ہے اسکی وجہ سے کے انی کٹس نے ہی کمی ہوئی ہے

سری بی راجہ رام (رور)   ہی سال میں اس پر کتنی لاگت لگی ؟

سری مہدی نواز جنگ   تخمینہ مرتب کیا جا رہا ہے

سری بی ہنمنت راؤ   دا کا انی کٹ   ہونے سے پانی ویسٹ (Waste) ہورہا ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ   کاشت کیلئے کم ون کو جو پانی دیا جاتا ہے وہ تو ول سے کلکرم جاتا ہے اسکو صاف حصے بیت ہونے کیلئے   کئے جاتے ہیں اسکا مقصد یہ ہے تا سرمایہ ضائع نہ ہو بچ جائے اسکو دا جائے

سری بی ہنمنت راؤ   یہ کام کب شروع ہوگا ؟

سری مہدی نواز جنگ   اس کام کردو ہی ل میں ختم کر لیا گیا کہ سوبی راحکشٹ کے کام میں ا کہ   رک گیا گیا ہے

Water Supply under Ramappa Tank

*440 (268) *Shri G Hanumantha Rao*   Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that water supply under Ramappa tank falls short every year resulting in scarcity of water for irrigation purposes ?

(b) Whether any Nala or Vagu can be diverted to feed this tank ?

(c) Whether there is any such proposal under contemplation of Government in view of the contributions forthcoming from the cultivators for this purpose ?

(*d*) Whether any representation was made to the Government in this regard?

(*e*) If so when?

سری مہدی نوازجنگ: واقعہ یہ ہے کہ حوض تالاب میں ... ہوتا ہے و
آ ... اس کو پورا کرنے کیلئے ... گرکے ملانے کی ضرورت
ہیں ... کے ... کے اعانہ کئے کوئی ہے
درخواست ... کو ... کے اس قسم ... وصول نہیں ہوئی

سری می ہمسب راؤ: کیا وہاں ... کے ... میں
... ہوئی

سری مہدی نوازجنگ: ان تالاب کے ... اعانہ ہوا ہے خصوصاً
... کے ... کے ... جائے ... لکھا
... اعانہ ... کہ ... کے تالاب کے
... ہوا ... معلوم ہوا کہ ...
... ہوا ہے ... کہ ...

سری می ہمسب راؤ: ... کے لوگوں ... گو کو اس ... ملانے
کی درخواست ... دی تھی؟

شری مہدی نوازجنگ: ... کے ... ہے ... اس کی
ضرورت ... کہ اس ...
... ہے

سری می ہمسب راؤ: ... کے ... کی ...
کے ...

شری مہدی نوازجنگ: ... کہ ... وصول ہوئی ...
... کہ اس کا ... کہ اس ... اعانہ کا
... ہے

Villages under Godavary Project

†*442 (575) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Numal General): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

The number and names of villages in Numal taluqa that will submerge under Godavary project?

† Answer to * 441 (568) under unstarred Questions and Answers

سری مہدی نواز جنگ اں کا حوت ہے کہ ایک سروے جی رہی ہوگا اس لیے کہ و ں گا دی جی ہے ای ں

سری ایس ریڈی کیا گوداوری پراجکٹ کے حصے میں ایک کا ایک ولج بھی ہیں اسکا ؟

سری مہدی نواز جنگ ں گا

سری سی راجہ رام کتنے جاب اس پراجکٹ کے حصے ں ہونگے ؟

سری مہدی نواز جنگ گوداوری پراجکٹ کے دو رس (Phases) ہیں ایک ر اور نارتھ کنال (North Canal) کا ہے جو ور سروے ا کے علاوہ اور بھی دو سروے ہونگے اکے حصے ایک ا ر ہ گا اس لیے ہ کہنا مشکل ہے کہ کتنے طوں ں تک ہونگے اس کے متعلق و سد صفحات ی ان کو جا سکا لیکن یہ سوال ل اروسے ہے د کہ (ر) دو گا احکٹ ہوگا اس لیے اس کی معلومات اس وقت میرے پاس نہیں ہیں

Restoration of Rampet Tank

*448 (652) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether any representation was made regarding the restoration of Rampet tank in Kaleshwar village in Manthani taluq ?

(*b*) Will it be restored to the extent as is recommended by the E E of Karimnagar district ?

سری مہدی نواز جنگ ا ی سرک وصول ہوئی ہی لیکن ہوکہ صرف منگلات اور کالکر اس امر کے خلاف ہیں کہ کہ وہاں کوئی منگلات ں اس لیے اسکی ریسٹ کی سرک اسطرح رکھیگی

سری سی سری راملو کیا اگرینکو و اہ سروے اس کے ارے میں یہ سمارس بھی کی ہی ہے کہ اگر ا سا ہو و ہے تا ہ مند ہوگا ؟

شری مہدی نواز جنگ سروے ں جو ہوا ہے اوس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف منگلات او ملکر اسکے خلاف ہیں کہ کہ وہاں رکھے ہ گل ہیں

شری سی سری راملو سرے پاس ور منگلات کا یک سلہ ا ہا کہ اور کسی کے حصے و منگلات کا رمنہ دے کے لیے تیار ہیں پھر ر ی سر کا یہ کہنا متضاد ہوجاتا ہے

سری مہدی نواز جنگ ... صحت کلاس کے ا ما کیا ہو رہی
ان کو ... ہے

سری سی سری راملو ... ڈاکٹر نے ان کے ارے میں جلے مار ہیں کی ؟

سری مہدی نواز جنگ ... پاس اطلاع ہے ... کہ ڈاکٹر اور ...
خلاف ... ان کے خلاف ہیں

Medical Chests

*444 (876) Shri Gopidi Ganga Reddy Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of medical chests distributed in the villages of Nirmal taluq ?

(b) The names of such villages ?

سری مہدی نواز جنگ ... (a) صندوق دواوں کے رکھے گئے
... دورہ کرتے ہوئے ... ان کو تقسیم کیا کرتے ہیں
جن گاؤں میں صندوق تقسیم کیے گئے وہ یہ ہیں

مون	۲ کسالا
۳ لو مرا	۴ حامد
وڈ ال	۶ جمری
یوا کل	۸ دلاور

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی ... صندوق ... کر کے کیسے ... ہوئے ہیں ؟

سری مہدی نواز جنگ ... کے پاس اس کی تفصیل نہیں ہے

Maternity Home in Nirmal

*445 (876 A) Shri Gopidi Ganga Reddy Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

Whether Government propose to open a Maternity Home in Nirmal taluq and if so when ?

شری مہدی نواز جنگ گورنمنٹ کے پاس ایسی تحریک نہیں ہے لیکن ... کے
دوم ... ۵۸ ... میں رکھی جا ... متعلق ... کی تھی کہ پبلک ...
ایک ... وارڈ کھولا جائے لیکن اس ... میں ... جمع کیا گیا یا کیا عمل
کیا گیا معلوم نہیں ہوا

شریمتی شاہ جہاں بیگم (رنگی): کیا اور بھی ڈسپنسریوں میں میٹرنٹی وارڈس کھلوانے کے وچار ہیں؟

شری مہدی نواز جنگ: گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے کہ جہاں جہاں ممکن ہو میٹرنٹی وارڈس کھولے جائیں۔

شریمتی شاہ جہاں بیگم: کیا گورنمنٹ کو یہ معلوم ہے کہ میٹرنٹی وارڈس نہ رہنے کی وجہ سے مسلم عورتوں کو کتنی تکلیف ہوتی ہے؟

شری مہدی نواز جنگ: اس بارے میں [illegible] اور (Midwifery) کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے [illegible] کی گئی ہے کہ [illegible] یہ کام انجام [illegible] گا [illegible] اس سلسلہ میں [illegible] ہیں گورنمنٹ اس سے واقف ہے

شریمتی معصومہ بیگم: اس اہم [illegible] والے [illegible] کو کیوں محروم رکھا گیا ہے [illegible] میں ایک بھی میٹرنٹی وارڈ نہیں ہے

شری مہدی نواز جنگ: [illegible] طرح کی [illegible] میں [illegible] طرح [illegible] میٹرنٹی وارڈ [illegible] لاکھ [illegible] کے لوگوں کے لیے اصل گنج کا [illegible] اور دوسرے رہ گئے ہیں اگر علاوہ بھی اگر وہاں کی [illegible] ہو تو اس پر غور کیا جائے گا

شریمتی معصومہ بیگم: [illegible] صاحب کے [illegible] میں [illegible] ہیں کہ [illegible] کی [illegible] میں دس دس لاکھ [illegible] کرکے میٹرنٹی کا انتظام کیا جائے کیا آپ بھی اس پر غور کریں گے

شری مہدی نواز جنگ: [illegible] کا [illegible] ہوا کہ [illegible] میں [illegible] رکھیے ہیں

شری مانک چند جاڑیے (چادرگھاٹ): اورنگ آباد میں ( ) [illegible] میٹرنٹی وارڈ کے لیے گورنمنٹ کے [illegible] تو کیا [illegible] اس [illegible] میٹرنٹی وارڈ قائم کریں گی؟

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی: [illegible] کے [illegible] اصل سوال [illegible] رہ گیا اور دوسرے سوالات حل رہے ہیں (Laughter) اس [illegible] جاننا چاہتا ہوں کہ کیا اگر [illegible] وہاں رہ گئی [illegible] قائم کرنے کا ہے؟

شری مہدی نواز جنگ: [illegible] کہ [illegible] رہ گئی [illegible] کا سوال اس [illegible] میں ہے کہ ملک اوس کے لیے [illegible] کرے [illegible] اگر [illegible] کریگی گورنمنٹ بھی اپنے طور پر ضروری انتظامات کریگی [illegible] ہی ہو [illegible] بھی اس لیے [illegible] کیا جائیگا تو گورنمنٹ بھی دلچسپی لیگی

سریمتی شاہجہاں بیگم ۔ میرر کی اور کوئی سوال پوچھنا ہیں ہے اس لیے میں دراصل ... ہی ہوں تا کہ ہی عورتوں کو ... کی ... ہے تا کہ سری وارڈن کے ... میں ... سکیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ آپ کی معلومات ... میں ... کروں گا لیکن یہ بتلانا چاہتا ہوں ... ہے ... کام ... ہے

سریمتی ... سوال کا ... اور ... کرال ... ہے ... کیوں ... ہے ... ( ) ... دیے گئے اس کے لیے ... کہ عورتیں ... لیے ... اصل کروہ کہ ... طور پر ... لڑکے ... کی ... کے لیے عورتوں کو ... کریں اگر ... کے لیے ... کیا ...

سریمتی شاہجہاں بیگم ۔ ... کہنا ... ہے کہ ... حال ... کے لیے ... کریں ہوں ... جواب ... ہے ... ہے ... اس سال میں سے (۲) عورتوں کو بھیجا تھا لیکن اون میں سے صرف دو عورتوں کو ... گیا ہے

Mr Deputy Speaker It is an argument

Smt Shajahan Begum I am very sorry It is not an argument It has been said that women did not come forward but women did come forward but they were not taken

Mr Deputy Speaker Order Order Next question

Deaths due to Small pox

*446 (592) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) The number of persons vaccinated during 1952 ?

(*b*) The number of deaths due to Small pox in the above period ?

(*c*) The places or areas where the aforesaid epidemic spread during 1952 ?

(*d*) The measures taken by the Government to check it ?

شری مہدی نواز جنگ (اے) سنہ ۱۹۲ ع میں ۹۹ ۶۸ چیچک کے ٹیکے لگائے گئے

(بی) ۲۶۸ اشخاص چیچک سے فوت ہوئے

(سی) حیدرآباد سکندرآباد اور ورنگل عادل آباد محبوب نگر ضلعوں میں سنہ ۱۹۲ ع میں چیچک کی وبا پھیلی تھی

(ڈی) ان ضلع جات میں چیچک کا ٹیکہ دینے اور ری وا کسی نیشن (Re vaccination) کا حسب حالات انتظام کیا گیا صحت عامہ کے محکمہ کے اسٹاف کو اس کام پر لگا دیا گیا کہ عوام میں ٹیکہ کے فوائد و ٹیکہ لینے کے متعلق پروپیگنڈہ کریں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ہر سال ٹیکہ لگانے کی تعداد جیسے جیسے بڑھتی رہی ہے ویسے ہی اموات کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ واقعہ یہ ہے کہ گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں اب چیچک سے اموات کم ہو رہی ہیں

سری ایم بچھا (سرپور) کیا یہ صحیح ہے کہ اڈلٹریٹڈ (Adulterated) ٹیکہ بازی کی وجہ سے چیچک بڑھ رہی ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ مجھے اس کا علم نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا اس مسئلہ پر منسٹر صاحب غور کر سکتے ہیں کہ اڈلٹریٹڈ ٹیکہ بازی کی وجہ سے چیچک کے بڑھنے کے امکانات ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ ہو سکتا ہے

B C G Vaccination in 1952

*447 (598) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) The number of B C G Vaccinations given during 1952 ?

(*b*) The number of cases wherein active tuberculosis bacilli was found ?

(*c*) The treatment accorded in the above cases ?

شری مہدی نواز جنگ ۱۹۵۲ ع میں بی سی جی ویکسینیشن (B C G Vaccinations) کی تعداد ۳۰۱۹۳ ہے

(بی) ۳۲ کیسس میں ٹیوبرکولین ری ایکشن (Positively reaction) تھا لہذا انکو ویکسینیشن دینے کی ضرورت نہیں ہوئی

(ب) ... Tuberculosis) ... کا

... (Acute) ... ب

(Answer was not given)

Inoculations in 1952

*448 (591) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of anti cholera inoculations given during 1952 ?

(b) The number of deaths due to cholera in the above period ?

(c) The places where this epidemic spread during 1952 and the measures taken by the Government to check it ?

(Anti cholera inoculations) ... گئے

(Mass anti cholera inoculations) (ای) ...

(Disinfect) ... گیا

Exchange of O S Currency in Rural Areas

*449 (820) *Shri Srihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) What facilities do the Government intend to provide to the rural areas for the exchange of O S currency ?

(*b*) What is the period allowed for the exchange of the above currency ?

Dr G S Melkote

(*a*) Adequate stocks of I G Currency have been provided at all Banking and non banking sub treasuries for free issue of I G Currency in exchange for O S Currency

(*b*) *Two years ending with 31st March 1955*

श्री श्रीहरि —जहां पर सिक्के की तबदीली का इन्तजाम किया गया वहां पर निकल कर पाली के क्वाइन्स (coins) भी मिलने का इन्तजाम किया गया है क्या ?

Dr G S Melkote Yes Arrangements for adequate supply of pies at all treasuries have been made

श्री श्रीहरि —जिस तरह बाजारों में फिरकर मिलने का इन्तजाम किया गया है वैसा अबका भी किया गया है क्या ?

Dr G S Melkote yes

श्री श्रीहरि —सिक्के के बदलने का इन्तजाम अबला में भी किया गया है क्या ?

Dr G S Melkote If there are banks or treasuries necessary facilities have been provided otherwise not

شری کیکسمی ابی (با ڑ) ۱۱۱ ل اس ر حالے ں ی اس
ملی کے دورا س سد (۸ ب ار ک ہے (Black marketing) ل د ی ہے
کا آپ کے اس ا ی طاب ی ہے ؟

Dr G S Melkote This question does not arise

شری عبدالرحمن (ملک ۵) حالی سکہ کے م ہونے کی وجہ سے ر آباد اور
اضلاع کے ام س عی بھلی ہوئی ہے کیا اس کو دور کرنے کی جانب حکومت
غور کررہی ہے ؟

Dr G S Melkote In fact the information in my possession shows that it is in the reverse Except for slight agitation in the city of Hyderabad everywhere it is peaceful

Lapsed Amounts During 1951–52

**1*50 (639) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The departmentwise amounts that lapsed during 1951 52 owing to their non utilisation before the close of the financial year ?

Dr G S Melkote I only mention the details of the accounts which lapsed in 1951 52 in Revenue Account I or further details the hon Member may compare the figures of Actuals given in the current year s Budget and the Budget Estimates for 1951 52

Major Head	Lapsed Amount
8 State Excise Duties	O S Rs 25 60 lakhs
10 Forest	4 04
25 General Administration	11 95
36 Scient fic Deptts	3 97
37 Education	5 08
38 Medical	12 01
42 Co operation	3 19
50 Civil Works	68 78
55 Superannuation Allce & Pensions	10 07
56 Stationery & Printing	4 88
57 Miscellaneous	34 62

Shri G Sriramulu What were the reasons for the lapse of these amounts ?

Dr G S Melkote This pertains to 1951 52 If notice is given I shall find out and let the House know It is difficult for me to answer it at present

Shri V D Deshpande Will the hon Minister for P W D at least let us know as to why an amount of over Rs 68 lakhs was allowed to lapse ?

Dr G S Melkote These figures pertain to 1951–52 when this Ministry was not in office

سری ام بچیا ی ڈی او کی (P W D) کے لیے بطور امونٹ میں
ایک ریپرس (Tank Repairs) کیلئے کیا اوٹ سرنک ہوا ؟

Dr G S Melkote As I said earlier these figures pertain to 1951–52

Shri M Buchiah I am only asking for information relating to 1951 52

Dr G S Melkote This Ministry was not in office in 1951 52 If notice is given I shall obtain the information

Shri V D Deshpande The Ministry was there at least for one month in 1951 52 i e March

Dr G S Melkote But as I said I need notice for obtaining the information

Collection of Sales Tax

*451 (645) *Shri Ratanlal Kotecha* (Idol) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the sales tax is collected by the patels and patwaris on the sales of live stock by the peasants ?

(b) Whether any representation was made by the Congress M L A of Bhir to the Sales Tax Commissioner to stop such illegal collection ? and

(c) If so what action has been taken thereon ?

Dr G S Melkote (a) The Government have authorised the Police Patels to collect Sales Tax from dealers in live stock They however collect tax only from the dealers and not from the peasants

(b) No such application was received either by the Commissioner or Dy Commissioner of Sales Tax Department

(c) In view of the answer to question (b) above this question does not arise

The hon Member has asked whether the Sales tax Commissioner or Dy Commissioner of Sales tax has received any representation in this matter I may add here that the Customs Commissioner has received such a representation and my attention was drawn to this matter I have issued circulars previously on the subject I have however again issued another circular today in this respect which I shall read out here so that the House may know its contents

At the request of this Department instructions were issued by the Board of Revenue to all the Police Patels to collect sales tax on sale of cattle from the sellers

Complaints are being received at this office that sales tax is being collected from small peasant who are neither dealers nor casual traders under the provisions of the Act

The correct position as to from whom sales tax is to be collected is clarified below in accordance with the provisions of the Act which information may kindly be communicated to all concerned

Dealers in cattle are liable to pay sales tax to Government on their turnover of sales provided their turnover is not less than Rs 7 500 per annum As per provisions of section 4 of the Act every dealer whose turnover for the year is not less than Rs 7 500 and every casual trader whatever be his turnover for the year shall save as otherwise provided in this Act pay a tax at the rate of four pies in the rupee on so much of his turnover for the year as is attributable to transactions in goods other than exempted goods

Casual trader means a person who in the period of assessment referred to in section 3 or in any year of assessment referred to in section 4 has not been regularly engaged in the business of buying selling or supplying goods in the Hyderabad State but has in such period or year been a party whether as principal or agent to occasional transactions of a business nature involving the buying selling or supplying of goods in the said State

Hence persons who are neither regular dealers nor casual traders described above need not pay tax on their sales of cattle It is now clear that peasants with their stray sales of cattle need not pay sales tax

I think the whole matter is now clear

سری کے راجندر رتلی (دا ا سو) سرکولر جاری کر کے کیے دن ہوئے ؟

Dr G S Melkote A circular was issued some months back, but again another circular has been issued today This question arose in the last session of the Assembly and a Circular through the Revenue Department was issued then Another circular was issued today

श्री रामलाल कोठेवार —अगर जिस तरह गलत तरीके पर वसूल किया गया है तो क्या गवर्नमेंट उसको वापस देगी ? तहसीलदार पटेल पटवारी ने जिसतरह गलत तरीके पर वसूल किया है जिसकी रसीद भी मौजूद है।

Dr G S Melkote If it is proved that amounts have been collected improperly or illegally certainly they will be refunded

Shri V D Deshpande This is a common affair everywhere I do not know whether it is the Sales Tax Department or some other Department that collects but at the time of selling the cattle certain charges are collected I do not know whether it is Sale Tax Department or not

Dr G S Melkote If the turnover of a dealer is not more than Rs 7,500 per annum nobody need pay In order to collect Sale tax from a person selling cattle he should be a dealer in cattle first and then the turnover should be above Rs 7,500 per annum Otherwise no Sales tax will be collected As the point is clear now the question of misunderstanding will not arise hereafter

Fishes Caught by Fisheries Dept

*452 (009) *Shri Vamanrao Deshmukh* (Mominabad General) Will the hon Minister for Rural Reconstructions be pleased to State

(a) The quantity of fish caught by the Fisheries Department during 1952-53?

(b) The amount realised by their sales?

(मिनिस्टर फार रूरल रीकंस्ट्रक्शन श्री देवीसिंग चौहान) — फिशरीज डिपार्टमेंट का काम फिशस (fishes) पकड़ने का नहीं होता है। वह सिर्फ ब्रीडिंग (Breeding) का काम करता है।

(ब) सवाल पैदा नहीं होता है।

سری وی ڈی دیشپانڈے : کیا (Breeding) کا کام کرتا ہے ؟

श्री देवीसिंग चौहान — किसके बारे में आप कह रहे हैं ? आप नोटिस दें तो बता सकूंगा

شری کے ایس وٹھل (اکلکہ) : ضلع عثمان آباد میں ... کے لیے لائی جاتی ہیں ... کے لیے ؟

श्री देवीसिंग चौहान — हैदराबाद में यहां पर एक फिश सेलिंग डिपार्टमेंट (Fish selling Department) कायम किया गया है। दूसरी तरफ से फिशस लायी जाती हैं।

شریمتی معصومہ بیگم : ... ؟
کیا اس ... کے علاوہ ڈپارٹمنٹ کی آمدنی ... ؟

श्री देवीसिंग चौहान —घर घर मछलियां पहुंचाने का तरीका इसलिये बंद किया गया है कि इसपर १ /८ रकमा महिने के बराबर खर्च हुआ करते थे। हमारे पास फिशर का स्टाक भी इतना नहीं है कि उसे घर घर पहुंचाया जाय। और यदि इस तरह न पहुंचायी जाय तो मछलियां खराब होने का भी इमकान होता है। इसलिये घर घर पहुंचाने के तरीके की जरूरत नहीं समझी गयी।

شری عبدالرحمن کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ حیدرآباد میں جو مچھلی بیچی جاتی ہیں اون سے زیادہ قیمت محکمہ ماہی گیری وصول کرتا ہے؟

श्री देवीसिंग चौहान —हकूमत इससे वाकिफ है कि मछलियां सभी किसम की होती है और उसकी कीमत कम ज्यादा हुआ करती है। लेकिन महकमे की तरफ से जो फिश बेची जाती है वह खास किसम की होती है और उसकी कीमत फिक्सड होती है।

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ) امرت دھارا ڈسپنسری میں کس قسم کی مچھلیاں ہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

شری کے ایس ریڈی کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ کس قسم کی مچھلی زیادہ دستیاب ہوتی ہے؟

श्री देवीसिंग चौहान —नोटीस दें तो बता सकूंगा।

شری رنگ راؤ دیشمکھ کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ امرت دھارا ڈسپنسری کے ڈاکٹر روزانہ مچھلیاں کھاتے ہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا اس ڈسپنسری سے کاڈ لیور آئل (Cod Liver Oil) نکالا جاتا ہے؟

श्री देवीसिंग चौहान —काड किसम की मछली हमारे यहां नहीं होती है इसलिये सवाल पैदा नहीं होता है।

Supply of Milk from Dairy Farm

*458 (610) *Shri Vamanrao Deshmukh* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Where and to whom is the Milk of Himayat sagar Dairy Farm supplied?

(b) The expenditure incurred on the Farm during 1952 53?

(c) The amount realised from the supply of milk during 1952 53?

श्री देवीसिंग चौहान —(ए) हिस्सा लिया जाता है ... का सेवा मंडल दी वी डिकरी ? शबीरपुरा फार्म स्टाफ

(बी) अब ह १६९६९ रु

(सी) दूध पावल से ६३ ८२३८ ... हुआ ।

श्री रामराव देशमुख — मरत्निक ... में जो दूध ... ... सिर्फ सेर भेजा जाता है ? क्या आप किसी ... ?

श्री देवीसिंग चौहान —भिलंदोर्दिया ... १९५१-५२ में दिया गया और ... १९५२ ... १२२७२ ... ४ ३ ॥ पौंड और गोसेवा मंडल को ३७६७८ ॥ ... १९७३४ पौंड दूध दिया गया।

श्री वामनराव देशमुख —जो सेवा मंडल को दूध ... क्या ... जाती है ?

श्री देवीसिंग चौहान —वे ज्यो खरीदते हैं ... मैं जहाँ तक ... देते हैं जितना ... सकता हूं।

شری ... الرحمن ...

श्री देवीसिंग चौहान —दूध ... की शिकायत ... यह तो मुझे मालूम नहीं है लेकिन फार्म की तरफ से जो दूध सप्लाई किया जाता है ... पानी मिक्स नहीं करते ।

श्री वामनराव देशमुख —मिनिस्टरों के घर रोजाना ... सेर दूध आता है ?

श्री देवीसिंग चौहान —किसी मिनिस्टर के घर दूध नहीं जाता ।

श्री के रामचन्द्र रेड्डी — क्या किसी ... के घर भेजा जाता है ?

श्री देवीसिंग चौहान — कुछ ... की दरख्वास्त जरूर थी कि कुछ अच्छा दूध और भी उनके घर पहुंचा दिया जाय ।

श्री वामनराव देशमुख — क्या मिनिस्टर ... पूछा है ... नहीं थ ?

श्री देवीसिंग चौहान — यह मुझे मालूम नहीं है ।

श्री वामनराव देशमुख —जो सेवा मंडल को जो दूध दिया जाता है उस पर क्या वे ब्लैक मार्केटिंग (Black Marketing) कर रहे हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान — हमारे पास ऐसी कोई शिकायत नहीं आयी ।

श्री श्री हनमतराव —अस्मानिया हास्पीटल को दूध क्यों नहीं लिया जाता ?

श्री देवीसिंग चौहान — हास्पीटल्स मा रीता यह ह कि ये भसो का दूध खरीदते हैं क्योंकि भसम फट (Fat) का परसेन्ट (Percent ge) ज्यादा होता है और हमारे पास गाय का दूध ज्यादा होता है। जितना भस का दूध हमारे पास होता है वह हम दो तीन आस्प ताओ को दे देते हैं सब को देने के लिए हमारे पास भस का दूध ज्यादा नहीं होता।

श्री वामनराव देशमुख —क्या यह सही है कि जिसम बेजारी भस का दूध पीती थी गाय का नहीं पीती थी जिसकी वजह से उनके घर रोगारा भस का दूध मंगा जाता था ?

श्री देवीसिंग चौहान — यह गलत है

Harijan Hostels in the State

*454 (587) *Shrimati Sangam Laxmi Bai*: Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The number of District wise hostels for Harijan in the State including the cities ?

(b) The strength of students in each hostel and the expenditure incurred on them ?

(c) The number of college students in the hostels ?

श्री देवीसिंग चौहान — (अ) मुख्तलिफ आजला में खालू ह बारह टस्ट पड की तरफ से जो हास्टल्स (Hostels) चलाये जाते हैं उनकी तादाद जिस तरह है। औरंगाबाद आदिलाबाद बिदर बीड गुलबर्गा करीमनगर नादेड महबूबनगर उस्मानाबाद परभणी रायचूर जिन स्थानों में लडको के लिए एक एक हास्टल चलाया जाता है और लडकियों के लिए गुलबर्गा में एक हास्टल चलाया जाता है।

(बी) जिनके बोर्डर्स की संख्या और खर्च जिस तरह है —

औरंगाबाद	२	बोर्डर्स खर्च ४२६३ रु फी माह	
आदिलाबाद	३८	८८	
बिदर	५	११९५	
बीड	१८	१७८२	
गुलबर्गा	२	४ १३	लडको के लिये
करीमनगर	११		
नादेड	७२	१६३७	
महबूबनगर	१४	८१६	
उस्मानाबाद	१	२३१२	
परभणी	८२	१७७४	
रायचूर	१९	९१९	

गुलबर्गा	१५	८८	लडकियो के लिये
करीमनगर	३२	५९	
वरंगल	५८		
नलगंडा	९७	२ १३	
हैदराबाद	८८	२३ ६	लडको के लिये
	२	७ १	लडकियो के लिये

निजामाबाद और सिकन्दराबाद में हास्टेल्स नहीं है ।

मिस्टर डिप्टी स्पीकर — (सी) का जवाब आता नहीं दिया ।

श्री देवीसिंग चौहान — हमारे पास जो डिमांड आये है उनमें ज्यादातर हास्टल्स में जितने विद्यार्थी है उसका अलग हिसाब नहीं लगाया गया है ।

श्रीमती आर लक्ष्मीबाई — हास्टल्स में जो लडके रहते है क्या उनके ऊपर निगरानी रखने के लिये क्या अलग सुपरिंटेन्डेंटस् है ?

श्री देवीसिंग चौहान — हर हास्टल में एक सुपरिंटेन्डेंट मुकर्रर किया जाता है । यह तो वह पहले से वहां होता है लेकिन अगर वहां न हो तो सरकारी ओहदेदार वहां रखा जाता है ।

श्रीमती आर लक्ष्मीबाई — जो तीन हास्टल्स का जिक्र है वहां सुपरिंटेन्डेंट नहीं है । किस वजह से वहां के लडके बहुत तकलीफ पा रहे है क्या किसी बारे में कोई शिकायत आपके पास आयी है ?

श्री देवीसिंग चौहान — हुजूरआला के पास कोई शिकायत नहीं आयी है ।

श्रीमती आर लक्ष्मीबाई — क्या जिन हास्टल्स के बारे में जिक्र आया है वह पोस्ट वार ट्रस्ट फंड ही दे रहा है या गवर्नमेंट भी कुछ सहायता दे रही है ?

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट कुछ सहायता नहीं कर रही है। जो भी खर्च होता है वह पोस्ट वार ट्रस्ट फंड से होता है ।

شری داور حسین (ظہیر آباد) ظام آ ں ں ب ک ھا ں ںام کر ینگے ؟

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट का इरादा तो है । या तो वहां पूरी तादाद लडको की नहीं होगी या यकीनन कुछ इंटरेस्ट (Interest) न लेती होगी । अगर काफी तादाद में लडके आ जाये तो हास्टल जरूर कायम करेंगे ।

श्री के अल नरसिंहराव (जनगांव जनरल) — जिन हास्टल्स के लिये सरकारी मकानात है या वे किराये के मकान में है ?

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट बिल्डिंग अवेलेबल (Available) हो तो उनको दिया गया है । किंतु जहां ऐसा नहीं होता वहां किराये पर मकान लिया जाता है ।

श्री के० बल नरसिंहराव — क्या हुकूमत जानती है कि कसे भी हास्टल्स ऐसी जगह हैं जो बगैर मकानात के चल रहे हैं?

श्री देवीसिंग चौहान — हुकूमत को इसका इल्म नहीं है।

श्री के० बल नरसिंहराव — क्या हुकूमत जानती है कि मम्मथ में जो हास्टल है वहाँ मकान नहीं है लड़के बरामदे में रहते हैं?

श्री देवीसिंग चौहान — हुकूमत को इसका इल्म नहीं है

श्री [illegible] (अबोध [illegible]) — [illegible] में गर्ल्स बोर्डिंग (Girls Boarding) है, सुना है डिस्ट्रिक्ट लड़कियाँ हरिजन सेवक संघ से सर्टिफिकेट लेकर कि वे हरिजन हैं दाखिल हो सकी हैं। क्या ऐसी कोई शिकायत आपके पास आयी है?

श्री देवीसिंग चौहान — हमारे पास शिकायत नहीं आयी है।

श्री रामलाल कोठारी — क्या हुकूमत को इल्म है कि हरिजन हास्टल्स में हरिजन लड़कों को जल्दी एडमिशन (Admission) मिलती है लेकिन मांग चमार जो कि हरिजन कास्ट से ताल्लुक है उनके लड़कों को बड़ी मुश्किल से एडमिशन मिलती है?

श्री देवीसिंग चौहान — जिन जातियों का नाम शेड्यूल्ड कास्ट की फेहरिस्त में आता है उन सब के लड़कों को इन हास्टल्स में दाखिल किया जाता है। मुमकिन है किसी हास्टल में किसी खास कास्ट के लड़कों की तादाद ज्यादा हो और दूसरे कास्ट के लड़कों की कम हो।

श्री वामन राव देशमुख — क्या यह सही है कि इन हास्टल्स में चमार के लड़कों को ज्यादा संख्या में लिया जाता है और ढोरों के लड़कों को नहीं लिया जाता जब से आनरेबल श्री [illegible] साहब मिनिस्टर हुए हैं?

श्री देवीसिंग चौहान — यह बिलकुल गलत है

श्री जयराम रेड्डी (रायपूर) — क्या यह सही नहीं है कि सिंगारेड्डी के हास्टल में किस तरह की बातें होती हैं?

श्री देवीसिंग चौहान — संगारेड्डी हास्टल के बारे में सवाल पूछें तो जवाब दे सकूंगा।

श्री रामराव देशमुख — हास्टल सुपरिंटेंडेंट को क्या तनख्वाह दी जाती है?

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट सर्वेंट (Government servant) न हो तो ३५ रुपये माहवार दिया जाता है। गवर्नमेंट सर्वेंट हो तो कुछ नहीं दिया जाता।

श्री रामराव देशमुख — क्या यह सही है कि गवर्नमेंट सर्वेंट सुपरिंटेंडेंट हो तो उसका सब खाना पीना रहना वहीं पर मुफ्त में होता है?

श्री देवीसिंग चौहान — यह सही नहीं है।

श्री बी हनमंतराव :—क्या जो सुपरिटेंडेंट हैं वे हरिजन हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान :—हरिजन होना जरूरी नहीं है।

श्री बी हनुमंतराव :—क्या हरिजन सुपरिटेंडेंट की हैसियत से नहीं मिल रहे हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान :—सुपरिटेंडेंट के काम के लिए खास कपैसिटी (Capacity) की जरूरत होती है और उस पर यह जो मालूम होती कि हरिजनों में ऐसा आदमी मिलता है या नहीं।

श्री माधवराव निलंगेकर (हिंगोली रिजर्व) :—क्या यह सही है कि लड़कों के अलग खाने के लिए जो पैसा दिया जाता है उसमें से सुपरिटेंडेंट कुछ रकम निकाल लेते हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान :—ऐसी शिकायत नहीं आयी।

श्री माधवराव निलंगेकर :—क्या यह सही है कि परभणी के हरिजन हास्टल में जो सुपरिटेंडेंट हैं उन्होंने किस तरह से पैसों का इस्तेमाल किया है और किसके बारे में शिकायत अखबारों में भी छपी है ? और हुकूमत के पास क्या अभी कोई शिकायत आयी है ?

श्री देवीसिंग चौहान :—हुकूमत के पास अभी कोई शिकायत नहीं आयी है। अगर आनरेबल मेंबर शिकायत करेंगे तो तहकीकात की जायगी।

श्री माधवराव निलंगेकर :—क्या यह सही है कि परभणी के हास्टल को १७७४ रु. दिया जाता है लेकिन वहां के लड़कों को पूरा अनाज भी खाने को नहीं दिया जाता ?

श्री देवीसिंग चौहान :—हुकूमत को शिकायत मिली नहीं है।

श्रीमती जेस लक्ष्मीबाई :—हरिजन हास्टल्स को ग्रांट्स ठीक समय पर नहीं दिया जाता जिसकी वजह से उनको चलाने में दिक्कत होती है। क्या इसके बारे में हुकूमत के पास शिकायत आयी है ?

श्री देवीसिंग चौहान :—ऐसी कोई शिकायत हमारे पास नहीं आयी है।

Grant of Aid to private Hostels

*456 (588) *Shrimati Sangam Laxmi Bai*: Will the hon. Minister for Education be pleased to state:

(a) Whether and if so how much aid Government are giving to private hostels for Harijans?

(b) Whether there are any hostels for backward classes (Koyas, Gond etc.) and if so their location?

श्री देवीसिंग चौहान – "मुख्य कास्ट ट्रस्ट फंड से १७ हरिजन हास्टल्स चलाए जाते हैं। जब हरिजन जाति के लड़के दूसरे हास्टल्स में रहते हैं तो उन्हें हास्टल्स रेकगनाईज (Recognise)

किये जाते हैं अुनकी तादाद १४ है गवर्नमेंट जिनको किसी तरह की जिमदाद नहीं देती। हरिजन लड़के जो वहां रहते हैं अुनको १८ रुपये महीना जिमदाद दी जाती है।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाई – ये १८ रुपये अुनको कपड़ों के लिये दिये जाते हैं या खाने में लिये जाते हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान —खाने के लिये।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाई —क्या गवर्नमेंट कोअी निजाम हुकूमत के पास आअी है कि लड़कों के लिये जितना रुपया पूरा नहीं होता ?

श्री बी. डी. देशपांडे —अध्यक्ष महोदय अभी (री) का जवाब नहीं मिला है।

श्री देवीसिंग चौहान —जिसका जवाब मेरा अलग रखा गया है जिस किस्म यह रह गया कोया गोंड वगैरह सब शेड्यूल्ड ट्राइब्स (Scheduled Tribes) में शरीक होते हैं। ट्राइब्स के लिये हमारे पास कोअी हास्टल कायम नहीं किया गया है अलबत्ता अुत्नूर में जिस मुल्कसी में अेक हास्टल चलाया जाता है

श्रीमती आशाताअी वाघमारे —काय आनरेबल मिनिस्टर सांग शकतील की हरिजन म्हणजे महाराचीच मुले हास्टल मध्ये राहू शकतात आणि मांग चिंभा वगैरे जातीच्या मुलांना बरोबर राहूं देत नाही हे आपणाला माहीत आहे काय ?

श्री देवीसिंग चौहान —याचे अुत्तर मी अगोदरच दिलेले आहे अनसूचित जातीमध्यें ज्या ज्या जातीची हरिजन म्हणून गणना केलेली आहे त्या सब जातीच्या मुलांना या हास्टल समजून प्रवेश दिला जातो प्रमाणित असे असू शकेल की यात काही विशिष्ट जाती या मुलांचे जास्त प्रमाण असेल व काहींचे कमी असेल परंतु फक्त महाराच्याच मुलांना यात जास्त प्रवेश दिला जावा असे सरकारचे मुळीच धोरण नाही

श्रीमती आशाताअी वाघमारे (विजापूर) —अेकमेकांना शिवण्याचा ज्या ठिकाणी प्रश्न येतो त्या ठिकाणी स्पृश्यास्पृश्यतेचा प्रश्न अुभा राहतो अशा ठिकाणी महार मुले मांग किंवा भंगी जातीच्या मुलांना शिवत नाहीत व त्यांच्याबरोबर राहण्यासही तयार नसतात हे आपणाला माहीत आहे काय ?

श्री देवीसिंग चौहान —हुकूमत की पालिसी यह है कि सब जातियों के लड़के अेक जगह मिलकर रहें।

श्री वी. वी. हनुमंतराव —कोया और गोंड जाती के लड़कों के लिये हास्टल्स क्यों नहीं खोले गये ?

श्री देवीसिंग चौहान —हास्टेल्स निकालने के बाद मकान की जिम्मेदारी मेरी है। क्यों नहीं निकाले जिसके लिये कुछ नहीं कहा जा सकता।

श्री चौधुरी : अछितापन मनोवृत्ति के लिए २ हजार रुपया मंजूर हुआ है, सुपरिन्टेन्डेन्ट (Hon.) का डिपोजिट भी हुआ है और दूसरा भी [illegible] क्या आप [illegible] कि [illegible] यह मालूम है ?

श्री देवीसिंह चौहान : मालूम नहीं।

श्री विट्ठल रेड्डी (नागरकर्नूल [illegible]) : क्या [illegible] में [illegible] भी रहते हैं ?

श्री देवीसिंह चौहान : हां [illegible] भी हैं

श्री एस॰ एन॰ शास्त्री (सोमर) : [illegible] के [illegible] के [illegible] क्या किन काम लिया गया है ?

श्री देवीसिंह चौहान : [illegible] १८ रुपया [illegible] किया जाता है।

श्री माधवराव निर्लीकर : क्या यह सही है कि चमार और मोची [illegible] के साथ रोटी खाना नहीं सकते ?

श्री देवीसिंह चौहान : [illegible] और माग जिन जातियों में [illegible] और [illegible] से ऐसे हास्टल में देख है जहां पर [illegible] और [illegible] साथ [illegible] मिलते हैं और २४ घंटे [illegible] साथ रहते हैं [illegible] नहीं पर [illegible] किसी तरह [illegible] शिकायत नहीं मिली

श्री माधवराव निर्लीकर — [illegible] और मोचियों के [illegible] में [illegible] था

श्री देवीसिंह चौहान : वे भी [illegible] साथ [illegible]

श्री वामनराव देशमुख : [illegible] हास्टल में [illegible] ?

श्री देवीसिंह चौहान — [illegible] नहीं है

श्री वामनराव देशमुख : क्या श्री [illegible] देव हुकूमत से [illegible] ?

(Not Answered)

श्री चौधुरी : [illegible] हास्टल [illegible] पर सोशल सर्विस (Social Service) का सुपरविज़न (Supervision) है या [illegible] डिपार्टमेंट का ?

श्री देवीसिंह चौहान — शेड्यूल्ड कास्ट ट्रस्ट फंड (Scheduled Caste Trust Fund) की तरफ से जो मुकर्रर किये जाते हैं उनका सुपरविज़न होता है।

श्री माधवराव निर्लीकर : क्या यह सही नहीं है कि [illegible] में जो हास्टल शेड्यूल्ड कास्ट ट्रस्ट फंड से चलाया जाता है उसमें चमार और मोचियों के बच्चों के साथ ठीक तरह से बर्ताव नहीं किया जाता जिसलिये वहां के लोगों ने [illegible] हास्टल कायम किया है ?

श्री देवीसिंग चौहान — हुकूमत को किसकी इत्तला नहीं है।

High Schools in Hyderabad

*156 (616) *Shri Ratanlal Kotecha*: Will the hon. Minister for Education be pleased to state:

(*a*) The standard wise strength of boys and girls studying in Madrasa-e-Aliya, Majid-adi Girls High School and Mahbubia Girls High School in Hyderabad separately?

(*b*) The fees charged for each standard in these institutions?

(*c*) The percentage of freeships awarded in these school?

(*d*) The total income and expenditure of the above institutions?

(*e*) The academic qualifications of the Head Master of the above mentioned schools?

(*f*) Whether the Government intend to effect economy in the expenditure of these institutions?

श्री देवीसिंग चौहान — (अ) से (डी) तक के सवालात के जवाब में जो नक्शे दिए गए हैं वह टेबल पर रख गया है। और मैं समझता हूं कि जिसमेंसे लड़कों की तादाद और फीस जो लिया जाता है यह बताना काफी होगा ताकि वक्त कम लगे। महबूबिया गर्ल्स हायस्कूल में लड़कियों की स्ट्रेंथ (Strength) ७ ३ है और रु १२२ ३८ कुमला खर्च है। और २५ रुपय फीस के तौर पर मिलते हैं।

महबूबिया गर्ल्स हायस्कूल की टोटल स्ट्रेंग्थ (Total Strength) ६१९ है कुमला खर्च रु १ ३६ ३८२ ४ २और टोटल इनकम (Total income) रु ४९ २५२ ८६ है।

मदरसे आलिया हायस्कूल की टोटल स्ट्रेंग्थ २४४ है। कुमला खर्च रु ८११७४ है टोटल इनकम (Total income) ६२८ रुपय फीस के तौर पर होता है। यह हुआ गर्ल्स के हायस्कूल सेक्शन (High school Section) के लिए। अब प्रायमरी सेक्शन के लिए देखिये यहां टोटल स्ट्रेंग्थ कुमला १४१ है खर्च रु ६१ ३१६ ९ है और टोटल इनकम १९४४५ है।

(एफ) के सवाल में कहना चाहता हूं कि इन स्कूलों के लिए जब ईकानामिक कमेटी (Economic Committee) मुकर्रर की गयी थी। उसने जो सिफारिशात कि थे उनके बिना पर यहां के अखराजात कम किए गए हैं और २१ फीसद से लेकर ८ फीसद तक उनका जो खर्च था वह पहले से कम होगया है।

سر علی شاہ صاحب سنگھ ان سے ان پاس ہوئے والوں کی تنا کی ہے؟

(Not Answered)

श्री रतनलाल कोठ्या — (सी) का जवाब नहीं मिला।

श्री देवीसिंग चौहान — इन्टूगन ने पेश जार जिनके रेकगनिशन (Recognition) का सवाल नहीं है।

श्री के राम रेड्डी (उस्मान आबाद) यहां फ्री शिप्स (Freeships) का क्या इन्तजाम है ?

श्री देवीसिंग चौहान — गजीविया गवर्न् शायसन्त म २ फीगर परीगि न है और ४ फीसद हाफ फ्रीशिप्स (Half freeships) है । महबूगिगा गग शायस्ट्रन में अमल सांयम भा (Exsercisemen) है न षा वे न्यि ६ फीसद फ्रीशिप दी जाती और नारी शेगारा ६ परमट (Percent) पर शिप दी जाती है।

Unstarred Questions and Answers

Medium Sized Projects

*413 (568) *Shri Ambaji Mukhbir* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether M L As of Congress Party belonging to Bhir district represented to the Government regarding the survey of medium sized projects at Dunkwad on Kundaka river of Khagi taluq Rajna and Wadezam of Latoda taluq and lift irrigation at Manjrath on Godavary river of Manjlegoan taluq ?

(*b*) If so what steps do the Government intend to take in the matter ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) Preliminary investigations will be conducted in order to determine the feasibility of such schemes

Girls School at Manthani

*457 (700) *Shri C Sreeramulu* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) Whether the Government have issued orders for closing the 6th standard class in the Girls School at Manthani ?

(*b*) If so why ?

4

(c) If not whether the Government intend to open 7th Standard class in the next academic year ?

(d) Whether the Government would provide adequate and qualified staff including a graduate Head Mistress for the above school ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) The answer is in the negative

(b) Does not arise

(c) Orders were issued even last year to open the 7th class in this school but this could not be done since 15 students were not forthcoming as required by the rules Instructions have been issued again to open the 7th class during the academic year 1953 54

(d) The school has sufficient staff and a new post of Rs 95 155 was sanctioned for the academic year 1952 53 A graduate lady teacher in the grade of Rs 150 235 will be posted to this school when the status of the school is raised to that of a full fledged middle school

Cancellation of Licence

*458 (611) *Shri Ankushrao Ghare* (Partur) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the licenses of some merchants of Partur market were cancelled for deceiving the agriculturists by paying prices lower than the market prices during 1952 ?

(b) Whether they are conducting their business still ?

(c) If so why ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) Yes

(b) Yes

(c) The aggrieved traders have submitted a petition to Government and provided securities Their petition is under consideration

Collection of Market Fee

*459 (612) *Shri Ankushrao Ghare* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The amount of market fee collected in Partur Market during 1952 ?

(*b*) What part of it is being spent for the benefit of the agriculturists ?

Shri Devi Singh Chauhan (*a*) About Rs 4,000

(*b*) Rs 7,100

Registration of Industry

*460 (517) **Shri Lembaji Mal Bhaji** Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(*a*) Whether the persons engaged in brassware industry in Amalner in Parola taluq have applied to the Government for help because of fall in prices due to the slump ?

(*b*) Whether the residents of Amalner Parola taluq applied to the Government for registration of their industries under Co operative Act ?

(*c*) If so what action has been taken thereon ?

***Minister for Commerce & Industries* (*Shri Vinayak Rao Vidyalankar*)**

(*a*) Yes

(*b*) Yes

(*c*) The matter is receiving the attention of the Registrar Co operative Societies

Stores in Stationery Department

*461 (618) ***Shri Ankushrao Ghare*** Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(*a*) The opening stock of the stores in the Stationery Department during the years 1951 52 and 1952 53 ?

(*b*) From which company stationery is purchased ?

(*c*) Who inspects the stores ?

(*d*) The closing stock of the year 1952 53

Shri Vinayak Rao Vidyalankar (*a*) In the year 1951 52 the opening stock of the Stationery Stores was of the value of Rs 5,47,680 12 5 and in year 1952 53 it was Rs 5,25,881 5 0

(*b*) Annual indent for the stationery requirements is sent to the Director C & I and purchases are made by Central Stores Purchase Dept through tenders In 1952 53 the order for stationery articles was placed by the Central Stores Purchase with 62 firms on the basis of lowest quotations

(c) Previously Accountant General's Office used to make annual inspection of stores but since Accountant General has stopped the inspection of stores inspection is now made by the Departmental officers other than the Officer in charge of the Stationery Stores

(d) The annual account has not been closed as yet so it is not possible to furnish the closing stock for the year 1952 53

Factories Closed in the State

*462 (611) *Shri I K Shroff* (Rushim) Will the hon Minister for Industries and Labour be pleased to state

(a) The number of factories closed in the State after 1948?

(b) The number of workers employed in these factories before they were closed?

(c) How much Government money was invested in these factories in the shape of shares loans and guarantees?

(d) The reasons for the closure of the factories?

(e) The steps taken by the Government to reopen them?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar (a) 38 factories were closed down after 1948

(b) The total number of workers employed in them was 1761

(c) Government money invested in the shape of shares in three of the factories is O S Rs 1 35 125 and in the shape of loans in six of the factories is O S Rs 9 95 000 and I G Rs 15 00 000

(d) The reasons for closing were

(i) Financial stringency and adverse market conditions in 30 cases

(ii) Cancellation of the licence in one case and

(iii) Migration of proprietors to Pakistan in seven cases

(e) Government have no statutory powers to force the employers to reopen the factory except in a case of lock out at the time of referring an industrial dispute to the Industrial Tribunal

Electricity for Mulug

[illegible]9 ([illegible]71) *Shri C. Hanumanth Rao*: Will the [illegible] Minister for Public Works be pleased to state:

What is the cost of electrifying Mulug?

Shri Mehdi Nawaz Jung: The cost [illegible] electrification [illegible] Mulug is estimated at O. S. Rs. [illegible]

Length of Road

100 (271) *Shri C. Hanumanth Rao*: Will the [illegible] Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) The present taluqwise mileage [illegible] under the following heads:

(*i*) Cement (*ii*) Metal (*iii*) Moorum (*iv*) Fair weather;

(*b*) The annual districtwise expenditure on their maintenance for the last five years.

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) The required information is furnished in the statements placed on the table of the House.

(*b*) Statement showing the annual district wise expenditure on maintenance of roads since five years is also placed on the table of the House.

[Statement

Statement of Talukawise length of Roads in Hyderabad district

Srl N	Name of Taluka	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft	Muram M	F	Ft	Cement Concrete M	F	Ft	Tar M	F	Ft	Total M	F	Ft	Security fair weather roads Constructed since 1950 M	F	Ft
1	Shahabad	20	2	11										20		11			
2	West Taluk	54	1	180	85	1	896	46		116	11	4	372	14	4	154			
3	East Taluk	1	6	220	4	6	840	8		449				65	4	98	2		
4	Ibrahimpatam		4	488	19	8	970							30	0	43	50		
5	Medchal	82	1	124						801				30		515			
	Total	168	7	878	59	2	255	68	2	296	11	4	372	298		86	3		

Statement of Talukas Length of Roads in Warangal district

Srl. No	Name of Taluka	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft	Muram M	F	Ft	Cement Concrete M	F	Ft.	Total M.	F	Ft.	Security fair weather roads constructed since 1950 A D M	F	Ft
1	Warangal	94	4					1	4	880	101	0	35	5	0	0
2	Pakhal	19	4	96		0	39					4	431	1.1		0
3	Mulug	55	4	50							5	4	450	186	4	3
4	Mahbubabad	4		4[illegible]	1	5	60				—		8 [illegible]	1[illegible]	0	3
5	Khamman	1	0	143							1	1	14[illegible]	46	0	3
6	Madhira	104	3	304							1		90[illegible]		0	3
7	Palwancha	95	1	314							45		814	10[illegible]	4	3
8	Yellandu	6		487							5		5	1	0	0
	Total	461	4	34	96	4	99	1	4	880	489	5	213	948	9	0

Statement of Taluqwise length of Roads Kareemnagar District

S. No.	Name of Taluq	Metal M	Metal F	Metal Ft	Murum M	Murum F	Murum Ft	Cement Concrete M	Cement Concrete F	Cement Concrete Ft.	Total M.	Total F	Total Ft	Security fair weather roads M	Security fair weather roads F	Security fair weather roads Ft.
		Classification of P.W.D. Roads														
1	Kareemnagar	85	6	60	1		0				103		780	82	0	0
	Jactial	41		34			310				4	1	600	131	0	0
3	Sirsilla	4	[illegible]	391		3	[illegible]				48	1	91	77	0	0
4	Sultanabad	60	1	34	0	4	442				60	6	16	20	0	0
5	Mahadeopur	1	3								1	3		215	0	0
6	Parkal	4		31							4		31	76	0	0
7	Huzoorabad	49	3	0	13	0	0				6	4	720			
	Total	909	1	371	30	0	9				3[illegible]		193	571	0	

5

Statement of Taluqwise length of Roads in Mahabubnagar District

S N	Name of taloq	Classification of P W D Roads: Metal M	Metal F	Metal Ft.	Moram M.	Moram F	Moram F	Cement Concrete F	Cement Concrete M.	Cement Concrete Ft	Total M	Total F	Total Ft	Security fair weather roads M	Security fair weather roads F	Security fair weather roads Ft
1	Achampet				8	0	106				8	0	116	9	4	0
	Atmakur	14	0	0	27		100				41		100			
3	Kalwakurthi	8	4	0		4	0				60	0	0	4	0	0
4	Kollapur	11	6	0	16		0				28		0			
5	Mahabubnagar		[illegible]	880	28	[illegible]	4 4				86	[illegible]	94			
6	Makhtal	80	0	0	40		45				70		4			
7	Nagarkurnool	9		0	19	1	0				48	3	0		4	0
8	Pargi	3		8 0							4		8 0	14	4	0
9	Shadnagar	85		0	1	0	856				68		8 6			
10	Wanparthi	45	0	0	1	4	0				46	4	0			
	Total	298	8	40	194		881				498		471	185	4	0

Statement of Taluqwise lengths of Road in Nalgonda District

Srl	Name of taluq	Classification of Roads: Metal M	Metal F	Metal Ft	Moram M	Moram F	Moram Ft	Cement Concrete M	Cement Concrete F	Cement Concrete Ft	Total M	Total F	Total Ft	Security Fair Weather Roads M	F	Ft
1	Ramayyanpet	16	3	0							16		0	202	6	0
2	Nalgonda	90	7	182	11	6	0				102		182	1 1	4	0
3	Suryapet	61	6	18	3	1	216				64	7	181	180	0	0
4	Huzurnagar	40	3	378							40	8	828	211	2	0
5	Deverkonda	59	4	848	25	8	285				84		628	119	0	0
6	Mirjalguda	4	4	0	9	6	312				64	2	812	208	0	0
7	Jangaon	48	2	290	32	0	3					2	202	148	6	0
8	Bhongir	49	0	0	8	1	890					1	890	1 4	0	0
	Total	865	5	496	140	3	45				506	1	93	179		0

Statement of Taluqwise Lengths of Roads in Adilabad District

S N	Name of Taluq	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft	Morrum M	F	Ft	Cement concrete M	F	Ft	Total M	F	Ft	Seasonal fair weather roads M	F	Ft
1	Nirmal	48	4	880							48		880			
2	Boath	88	1	141							88	1	141			
3	Khanapur	20	6	0							20	6	0			
4	Utnoor	20	[illegible]	880							20	[illegible]	880			
	Kinwat															
6	Adilabad	28		8							28		[illegible]			
7	Laxettipet	65	0	0							65	0	0			
8	Chinoor	[illegible]	2	470							—		4 0			
9	Asifabad	44		190							44		190			
10	Rajura	16	0	880							16	0	880			
11	Sirpur															
	Total	800	0	[illegible]							800	0	4 9			

Statement of Talukwise length of Roads in Nizamabad District

S No	Name of Taluqa	Classification of P W D Roads												Security Fair Weather Roads		
		Metal			Morram			C Concrete			Total					
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft.	M	F	Ft
1	Kamareddi	55	5	988	8	4	140				64	1	378			
2	Armur	49	0	160	0	1	140				49	1	300			
3	Nizamabad	100	7	412	1	7	270				102	6	682			
4	Bodhan	100	2	544							100		49			
5	Banswada	[illegible]	0	160	11	3	21				88	3	396			
6	Yellareddy	80	7	140							80		140			
	Total	418		359	[illegible]	0	[illegible]				430		414			

Statement of Talukwar Length of Roads in Medak District

Srl N	Name of Taluqs	Classification of P W D Roads: Metal M	Metal F	Metal Ft.	Moram M	Moram F	Moram Ft	C Concrete M	C Concrete F	C Concrete Ft	Total M	Total F	Total F	Seasonal fair weather roads M	F	Ft
1	Vikarabad	96	~	40	0	4	0					3	40			
	Medak	18	6	4""							108	6		8	0	0
3	Siddipet	,8	1	868							,8	1	868	14		0
4	Gajwal	15		198							1		198	3		0
	Sangareddi	,1	0	19,							1	0	19			
6	Andhole	81	4	700							81	4	00			
7	Narasapur		0	0								0	0	1	0	0
	Total	8,9	1	1,8	0	4	0				3 9		1 8	1		0

Statement of Talukwise Length of Roads in Raichur District.

Srl. N	Name of Taluq	Classification of P.W.D. Roads: Metal M	Metal F	Metal Ft.	Moram M.	Moram F	Moram Ft	C Concrete M.	C Concrete F	C Concrete Ft.	Total M.	Total F	Total Ft.	Security Fair Weather Roads M	F	Ft.
1	Raichur	59	1	880				8	6	468	68	0	138			
2	Manvi	90	2	0	14	4	0				94	0	0			
3	Devadurg	96	0	0	2	0	0				98	0	0			
4	Alampur	12	0	406	5	0	62				18	0	468			
5	Gadwal	1	0	0	10	6	0				11	6	0			
6	Lingsugur	79	1	548	24	0	0				103	1	543			
7	Gangawati	82	4	0	27	0	880				59	4	880			
8	Kustagi	89	2	80	4	0	0				48	2	80			
9	Kopbal	16	0	456	12	0	0				28	0	456			
10	Yelbarga				29	0	0				"9	0	0			
11	Sindhnoor	69	0	185	0	0	0				69	0	185			
	Total	416	2	680	128	2	892	8	6	468	048	4	1 0			

Statement of Taluqwise length of Roads in Bidar District

Srl. No	Name of Taluq	Classification of P W D Roads: Metal M.	Metal F	Metal Ft.	Moram M	Moram F	Moram Ft.	C Concrete M	C Concrete F	C Concrete Ft.	Total M	Total F	Total Ft.	Security fair Weather roads M	F	Ft
1	Zahirabad	38	0	0							38	0	0			
2	Humnabad	48	4	330	8	4	0				2	0	330			
3	Bidar	28	[illegible]	0							28	[illegible]	0			
4	Bhalki	40	0	0							40	0	0			
5	Santpur	8	3	0							8	3	0			
6	Udgir	28	1	0							28	1	0			
7	Ahmedpur	56	3	397							56	[illegible]	39			
8	Nilanga	18	6	0							18	6	0			
9	Narayankhed	0	0	0	8	6					8		0			
	Total	[illegible]57	0	67	1	2					[illegible]	2	6	51		

Statement of Taluqwise length of Roads in Gulbarga District

S No	Name of Taluq	Classification of P W D Roads — Metal M	Metal F	Metal Ft	Morum M	Morum F	Morum Ft	C Concrete M	C Concrete F	C Concrete Ft	Total M	Total F	Total Ft	Security Fair Weather Roads constructed since 1950 M	F	Ft
1	Gulburga	109	2	168				2	5	187	111	7	850			
2	Aland	12	2	240							12	2	240			
3	Agulpur	22	2	0							22	2	0			
4	Andola (Jewargi)	41	5	356							41	5	356			
5	Sholapur	80		0							80	2	0			
6	Yadgir	56	6	0	16	2	0				2		0			
7	Kodangal	38	2	648	9	0	0				47	2	648	56	0	0
8	Chitapur	10	2	0							10	2	0			
9	Sedam	19	7	0							19	7	0			
10	Tandur	9	8	0							9	8	0			
11	Chincholi	9	4	0							9	4	0	8	0	0
12	Shorapur	66	6	0	12		0				79	8	0			
	Total	478	2	89	37	7	0	2		18	516	6	276	73	0	0

Statement of Taluqwise Length of Roads in Aurangabad District

Srl No	Name of Taluq	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft	Moorum M	F	Ft	C Concrete M	F	Ft	Total length Length M	F	Ft	Security Fair Weather Roads M	F	Ft
1	Paithan	48	2	140							42		140			
2	Gangapoor		6	791								6	791			
3	Veejapoor			16							2		16			
4	Kannad			763							3		763			
5	Aurangabad	85	6	219				4	1	284	89		303			
6	Sillod	58	3	50							3	3	50			
7	Khuldabad	15	4	566							6		85			
8	Ambad	39		10							3		10			
9	Bhokardan	73	4	285							53	4	85			
10	Jalna	55	0	49				1	3	800	0	3	9			
	Total	4 5	3	L4					4	534	490		608			

Statement of Classification of Roads, Parbhani District

Sl No	Name of Taluqs	Metal M	Metal F	Metal Ft	Moram M	Moram F	Moram Ft	C Concrete M	C Concrete F	C Concrete Ft	Total M	Total F	Total Ft	Seasonal Fair Weather Road M	Seasonal Fair Weather Road F	Seasonal Fair Weather Road Ft
1	Parbhan	11		0							11		0			
	Gntoor	3		24							3		24			
3	Partoor	4	0	64							4	0	642			
4	Pathri	2		359							2		309			
5	Hingoli		0	614							3	0	414			
6	Kala nuri			440							29	2	440			
7	Basmath	34		141							34	6	159			
	Total	13		471							183	6	471			

Statement of Taluk-wise Length of Roads in Osmanabad District

Srl No	Name of Taluq	Metal M	Metal F	Metal Ft	Moram M	Moram F	Moram Ft	C C oncrete M	C C oncrete F	C C oncrete Ft	Total length M	Total length F	Total length Ft	Security Fair W the Road Constructed since 1950 M	F	Ft
		Classification of P W D Roads														
1	Osmanabad	86		606								6	606			
	Tuljapur	56	2	[illegible]							56					
3	Omerga	45		560		3	550				1	1	450			
4	Ausa	[illegible]3		0							8		0			
	Latur	41	0	0							41	0				
6	Kallam	36	[illegible]	700							6	5	[illegible]0			
	Bhoom	—		430									4[illegible]0			
[illegible]	Parinda	[illegible]		5[illegible]									[illegible]3			
	Total	[illegible]4	4	855		3	550						[illegible]			

Statement of Taluqa-wise Length of Roads in Nanded District

Serial No.	Name of Taluqa	Classification of P. W. D. Roads									Total length			Security Fair Weather Roads Constructed since 19		
		Metal			Moorum			Cart track								
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Nanded	80	6	371							30	6	371			
2	Hadgaon	14	4	333							14	4	445			
3	Deglur	31	0	400							1	0	401			
4	Biloli	46	0	490							46	0	490			
	Kandhar	38	7	434							36		404			
6	Mudhol	7		10							6		10			
	Total	188	1	300							185	1	500			

Statement of T luquase Length of Road Bh D str t

S N	Name T luq	Classification P W D Roads Metal M	F	Ft	Murum M	F	Ft	Cement Concret M	F	Ft	Total M	F	Ft	Sec rity Larw the rel M	F	Ft
1	Bh	54	0	619							4	1	1			
2	Geora	3		41									41			
3	Mirs laguda	14	0	0							14	0	0			
4	Momin bad	3		160							2		160			
5	Kaij	3		0							3		0			
6	Asht	9	0	0		6	3				90		3			
	Patoda	39	6	599									599			
	Total	268	3	99			53				69	1	631			

[illegible]

		1 ... 1lt 1171 (1 17 11 48)	1 ... 1 1181 (81 1)	1 ... 1 11 1 (1)	1lt 11 11 (1 1)	1lt 3 10
1		1	1			7
		0 5 11	0 5 11	15 11	0 5 11	0 5 11
1	W ... l	11 1 244	1 411		581 1	876 1
	S ... 1	511 0	3 30 741	1 416	5 520	1171
3	Ka ... r	46 491	17 876	11 151	3 3 117	1 17 1 8
1	[illegible]	1 19	7	11	7 4 1	1 4 17 1
	M t k	5 18	1 31	1 771	11 91	[illegible]
1	Nlm ... l	17 951	681 15	17 11	111 018	1 1 17
7	(Ibur	50 128	117 8 4	1 847	5 11 289	6 44 11
8	Bal h	37 100	1 8 113	1 111 1	1 808	0 8 6
9	M I bo b	316 777	4 26 1	1 8 001	1 10 11	7 00 809
10	BH	1 18 207	1 50 073	77 800	1 00 5 8	5 10 01
11	[illegible]	9 75 919	3 77 768	1 77 00	1 80 71	6 48 900
1	Parbh ... ni	7 30 647	1 11 88	71 0 1	1 3 3 01	4 01 775
15	Nande 1	1 87 987	1 51 708	77 38	1 8 07 1	70 815
1	[illegible]	1 69 157	85 988	5 785	98 81	1 7 884
1	Osmanab 1	1 03 748	4 00 810	78 101	1 1 815	1 88 861
16	Hyderabad	3 00 007	84 817	1 37 805	7 1 083	7 7 1 1
17	Medak I B	304	11	16	38	1 1
18	Nizamab 1 I B	13 668	11 480	40 940	18 031	81 095
	Total	0 10 301	44 74 117	0 07 1 5	51 1 091	70 01 117

Excess Payments

101 (702) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether any excess payment has been made over to the contractors of Mahadevpur Parkal Road ?

(b) If so how much and to whom ?

(c) The amount due from each contractor by way of excess payment ?

(d) Whether the Superintending Engineer Warangal has suggested giving a fresh contract to some other contractors ?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) Yes.

(b) A sum of Rs. 1,106 has been paid in excess to Shri Mirza Mahbub Beg.

(c) Only a sum of Rs. 1,106 is due from the Contractor (Shri Mirza Mahbub Beg).

(d) Yes. It is proposed to entrust the work to a major contractor to get it completed at the earliest.

Repairs to Tanks

102 (807) *Shri C. Sreeramulu*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) The names of tanks with their villages repaired in Karimnagar districts during 1952-53 ?

(b) The number of tanks that will be repaired in the 1953 before the rainy season commences ?

(c) Whether any representation was made this year for the restoration of Oora Cheruvu Tank, Vilasagar village, Rampeta tank of Kaleshwar village and the breached tank of Velkeshwar in Manthani taluq ?

(d) The total number of breached tanks in Manthani taluk ?

(e) The number of tanks under repairs and the amount sanctioned for the same in the years 1951, 1952 and 1953-54.

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) A taluqwise list of breached tanks included in Special Programme to be completed by the end of June 1953 is placed on the table of the House.

(b) A taluqwise list of breached tanks included in the Special Programme to be repaired by the end of June 1953 is also placed on the table of the House.

(c) A representation regarding repair to Oora Cheruvu Vilasagar and Rampet tank of Kaleswaram was made but no representation has been received regarding the breached tank of Velkesharam.

(d) 86.

(e) 5 tanks costing Rs. 18,765 are included in the Special Programme in 1952-53 and works started. 7 tanks estimated to cost Rs. 62,821 are proposed to be repaired during 1953-54.

Special Programme of repairs to breached tanks in Karimnagar D t during 1957 58

Sl No	Name of tank	Village	Ayacut	Amount of estimate
	1 *Karimnagar Taluq*			
1	Patha Cheru	[illegible]	8 0	2 [illegible]
2	Kotha Kol	Cho [illegible]	00 [illegible]	1 [illegible]
3	R [illegible] Oora Cheru	Kond pal [illegible]	176 1	7 7[illegible]
4	[illegible] Large [illegible]	Thot palli	177 [illegible]	16 170
5	Pedd Che	K [illegible]	100 0	1 800
		Total	681 21	51 100
	2 *Parkhal Taluq 1952 58*			
1	Rama Lingam Kott	Kompalli	51 0	19,008
	3 *Sultanabad Taluq 1958 59*			
1	Reddy Seetharam C [illegible]	G [illegible]	[illegible] 0	1 079
2	[illegible]	Pe[illegible] thipalli	[illegible]	1 950
3	[illegible] Che	Kh[illegible]	07 [illegible]	10 000
4	Koth Ch	[illegible]	170 [illegible]	10 [illegible]
	Oora Cher	Ra[illegible] palli	110 7	8 000
5	[illegible]	R [illegible]	00 2[illegible]	5 [illegible]
	4 *Huzurabad Taluq 1052 58*			
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
2	[illegible] Chin [illegible]	Komatpalli	82	1 [illegible]
3	Mohammad Sahil Cunta	[illegible]	12 0	001
4	Oor Cher	[illegible]	[illegible] 0	[illegible]
5	R [illegible]	Se[illegible]palli	10 0	[illegible]
6	[illegible] Che	[illegible]	[illegible]	1 800
7	Leading Channel from Thummal C[illegible] Pollampa Konda	[illegible] Venk[illegible]palli	[illegible]	3 [illegible]
8	N[illegible] Cheru	[illegible]	[illegible]	[illegible]
9	P/R Large Tank	Yelbak	[illegible]	[illegible]
10	Gundla Cheru	Ghnded	240 5	10 [illegible]
11	Erra Cunta	Madhannapet	52 [illegible]	4,0[illegible]
12	Bolle Cunta	do	14 [illegible]	5 000
13	Nagula or Pedda Cheru	[illegible]	51 7	8 070

Special Programme of repairs to breached tanks — Karimnagar Dist during 1953-54

Sl N	Name of tank	Village	Ayacut	Amount of estimate
	5 *[illegible] Tal*, 1953 [illegible]			
1	Hotig O [illegible]	[illegible]	77 80	8 700
2	P[illegible]	K[illegible]	52 0	2 [illegible]
	6 [illegible] 10 [illegible]			
1	[illegible]	[illegible]	15 0	2 800
	7 *[illegible]palli Tal*, 1953 [illegible]			
1	Toegmm [illegible]	[illegible]	90 10	9 940
	8 ***Manthany (Mahadevapur)***, 1952 53			
1	Kotha Ganta	[illegible]	120 0	4,890
2	Pullial Ga[illegible]	G[illegible]	10 98	1 470
3	Oo[illegible]	Devi palli	890 0	9 800
4	Garla Cheru	[illegible] pagl	15 0	[illegible]
5	Gora Cheru	Ka[illegible]	61 16	8 610

Special Programme of repairs to breached tanks — Karimnagar Dist during 1958-59

Sl. No.	Name of tank	Village	Ayacut	Amount of estimate
	1 *Karimnagar Taluq*			
1	Chowt C[illegible]	Himmap[illegible]	80 0	5 500
2	Myam m Cher	[illegible] (Kalleppalli)	[illegible] 0	5 000
3	[illegible]	[illegible] Mallial	30 0	5 500
	Mamilla [illegible]	Mallial	17 0	2 000
5	Damera [illegible]	Hasanabad	11 20	5 500
6	Meedi Cunt	Jangaon	[illegible] 0	5 000
7	Kummari Cunt	Pothulapally	18 0	9000
8	[illegible] Cher	Gangipalli	48 8	9 800
9	N[illegible]	[illegible]	25 0	7 000
10	[illegible]	[illegible]	37 0	[illegible]000
11	[illegible]	[illegible]	[illegible]	5 000
12	[illegible]	[illegible]	240 10	10 000
13	[illegible]	[illegible]	58 [illegible]	[illegible]
14	[illegible]	[illegible]	80 [illegible]	[illegible] 000
[illegible]	[illegible]	[illegible]	08	10 000
[illegible]	[illegible]	[illegible]	90 0	11 000
17	[illegible]	[illegible]	250 0	20 000
18	[illegible]	[illegible]	100 0	20 000
	2 *[illegible] Taluq*			
1	[illegible]	[illegible]	10	8 000
	[illegible]	[illegible]	500	[illegible] 000
3	[illegible]	[illegible]	287 7	10 000
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] 0	10 000
	[illegible] Cher	[illegible]	90 1	11 [illegible]
	Pacheria [illegible]	Balbesthy	90 0	11 000
	3 *Sultanabad Taluq*			
1	[illegible]	[illegible]	40 0	[illegible]000
2	Bojjanna Cher	Pedda Kalwala	109 5	[illegible] 000
3	Padithalamma Cunt	Ganteddipet	85 30	11 800

Special I g me j pe l Hyderabad for l & g D ef l j 1 1955

S. No.	Name of tank	Village	Ayacut	Amount sanctioned Rs.
	3 S H nabad Taluq (Contd.)			
5	Pudd Ch	M tl m	131 N	2 100
	Korak C l	Dhonik t	53 38	1 800
6	Kushtal ad C k	H gond	06	0 6 3
	4 H nmabad Taluq			
1	A k ml N R N g	C pe ll	800 0	15 000
	Horg N admin C l	W gnpalli	3 18	800
3	Ramasw tad un Tank	Lenguda	71 l	6 700
4	B u ml G l	Wargap lli	28 81	6 400
5	Vousah C M	Kachapu	05 0	6 000
6	Barnakula C ta	Bod apalli	10 0	4 000
7	K mmari C t	Pothareddipet	16 02	3 000
8	Ravi C t	A balpu	1 18	8 000
9	Molla C ta	V t uru	30 0	6 000
10	Lingam C d	I mdapalli	20 0	4 000
11	K kkara Cunt	Pa lanoor	10 18	5 000
12	Nalla K ta	Jainoor	40 30	8 000
13	Oora Cheru	B enapalli	108 15	16 000
	5 Jagtial Taluq			
1	P chaream Cunta	Kalleda	84-10	5 000
2	Turumal Cunta	Chilmapur	40-43	8,400
3	B R Pacheria Cheru	Yelgunda	88-18	10 000
4	Nagula Cunta	do	00 0	6,000
5	Loya Cunta	Gollakota	80- 0	5,000
	6 Sirsilla Taluq			
1	Kotha Cheru	Honnapalli	50 0	10 000
2	L R N ll C t	J wa pet	07 11	13 000
3	Mala C l	Sirkonda	8 0	8 100
4	K tl Ch	Advi lll ng	45 0	0 000
5	P lla m C t	d	80 0	5 00

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Industrial School Nirmal

103 (577) *Shri Gopidi Ganga Reddy*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state:

(a) The strength of teachers and students studying in the Industrial School Nirmal?

(b) Whether it is a fact that the above school is going to be shifted to some other place?

(c) If so, for what reasons?

Shri Vinayakrao Vidyalankar: (a) (b) & (c) There are only 31 students in the Boys Industrial School, Nirmal as against 3 members of the teaching staff.

Boys Industrial Schools are not attracting public attention which they deserve while Boys Technical High School started recently are proving a success. There is therefore a

proposal under consideration to amalgamate the Industrial Schools at Nirmal and Nizamabad and to open a Technical High School at Nizamabad which is only 40 miles away from Nirmal. No final decision has however been taken yet in the matter.

Asbestos Cement Company

104 (83) *Shri Syed Akhtar Hassan* (Jangaon): Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

The reasons for handing over the selling agency of the Hyderabad Asbestos Cement Co., managed by the Industrial Trust Fund to Best & Co. Ltd.

Shri Vinayak Rao Vidyalankar: Best & Co., Madras were appointed as the selling Agents by the previous management for the Madras and Hyderabad areas. This is a matter within the competence of the Board of Directors of the Company.

Influx of Europeans

105 (84) *Shri Syed Hassan* (Hyderabad City): Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

(*a*) Whether the Government are aware of the steady influx of Europeans in Hyderabad Industries since Police Action?

(*b*) If so, what is the proportion of the foreign capital in different Industries of the State?

Shri Vinayakrao Vidyalankar: (*a*) Except in the case of one or two industries on which Government have no control the number of Europeans employed has decreased considerably.

(*c*) This information is not available.

Payment of Earnest Money

106 (85) *Shri Syed Akhtar Hassan*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state:

Whether the Bula Bros. have paid the earnest money of Rs. [illegible]0 lakhs as stipulated under the Transfer Agreement of Sirpur Paper Mills and Sir Silk Ltd.?

Shri Vinayakrao Vidyalankar: This payment has not yet become due.

Advances by Co operative Societies

107 (100) *Shri Gangula Bhoomiah* (Metpally) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Co operative Society of Metpally advanced some funds to Shri Rajan and Shri Katkam Ganga Ram of Metpalli for opening a Adti shop ?

(b) If so how much and on what terms ?

(c) Whether any security has been taken from the above persons ?

(d) Whether Government are aware that the said persons are utilising the funds also for their private business ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) No Shri Katkam Gangaram worked as partner with the T A C A Metpalli in the Adti shop opened by the T A C A Shri Rajan s house was taken on rent for the shop and he had nothing to do with the business

(b) Shri Katkam Gangaram got 50 % share of the net profit as a partner

(c) He has now been declared as insolvent The shop is being closed and necessary action is being taken to recover a sum of Rs 5 000 which he owes excluding the share of the T A C A in the net profit

(d) The Government is not aware of it

Business of the House

Mr Deputy Speaker It is now 4 O Clock and the question hour is over Now Shri V D Deshpande

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I present a petition signed by Shri B Narsing Rao General Secretary All Hyderabad Students Union and above 2 000 other students from various schools of Bhongir Nalgonda Medak, Adilabad Khammam, Aurangabad etc regarding the recent decision of the H S C Board and the Osmania University Senate increasing the minimum marks for admission into Colleges

The Board of Higher Secondary Education Government of Hyderabad and the Senate of the Osmania University have recently made a decision vitally affecting the interests of the students These bodies have fixed a minimum of 85% on an average for admission into Colleges and 33% for promotions

The petitioners submit that this decision curtails the right of education and restricts it. While the minimum for the promotion has been raised from 30% to 33%, that for admission to colleges has been fixed at 35%. Thus a certain section of those who have been declared eligible for the services have, however, been denied the right to continue their studies.

Secondly the petitioners say that this is all the more paradoxical in the light of the fact that those obtaining 33% are considered eligible for shouldering the responsibilities of administration whereas they are not allowed to join the colleges.

The petitioners further say that the restriction for admission of science students is very much greater. A minimum of 40% in science and 50% in elementary mathematics for those whose optional subject is not mathematics has been prescribed for admission to science colleges. The petitioners submit that it seems incongruous that while Government and leaders should be emphasising the need of a scientific and technical bias in education and calling for more technicians etc. for the implementation of its various programmes of development, though these very facilities should be denied as never before. The petitioners further say that they can't understand how and why the Government which deprecates the tendency of bookishness in their institutions should by its very policy force young men to an Arts education of dubious value in the employment market. The petitioners further say that this will result in large scale unemployment and Government shall have to face it.

Lastly the petitioners refer to the various facilities which are being denied to the students like lack of adequate laboratory, library and text book and hostel facilities, the demoralising effect of an uncertain economic situation resulting in poverty at home for many a student, the overcrowding of class rooms, lack of accommodation facilities in schools and colleges, the financial worries of students who can neither pay their fees nor buy their text books, the increasing tendency for students to take part time jobs or tuitions to meet the terrific burden of increased tuition and examination fees and increased cost of text book and apparatus etc., and request the Government to review the position. The petitioners further say that the sector of education, such as all of them would desire, lies in an expanding democratic and progressive education.

Finally the petitioners submit that the Government be pressed upon so that the present artificial and unwarranted

distinction amongst promoted matriculate be withdrawn the minimum for promotion be maintained at 80% and the restriction of college admission be withdrawn They therefore request that the Government be pressed upon so that a sound foundation for a healthy educational system be laid by immediately increasing the number of colleges all over the State and greater budgetary allocations for education so that better hostel and building accommodation reduced fees etc come within the realm of practical possibilities

Mr Deputy Speaker The petition which has been presented by Shri V D Deshpande is referred to the Committee on petitions

Before we proceed to the next item of business I should like to stress upon the need for taking less time by the hon Members I would fix the time limit at half an hour Otherwise I am afraid many hon Members will not be able to take part in the discussion

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Shri Pratap Reddy (Wanaparthi) Mr Speaker Sir A very important bill has been brought before this House and we have to consider it seriously on its own merits Some nice epithets like anti farmer and pro landlord have been given to this bill Give a dog a name and hang it that seems to be the idea behind the criticisms If that be so we have nothing to do with them In this matter I feel that we have to rise above our political leanings and party affiliations During the elections several political parties raised so many slogans regarding land reforms But now I am of the view that we have to consider this bill in a dispassionate manner with an Agricultural bias

First of all we have to see what the National Planning Commission of India says about this It has given many directions amongst which the following are relevant to my contentions The Commission directed that as far as ryotwari landholders are concerned there should be four limitations

(i) No retrospective effect should be given to this reform,

(ii) There should be no disturbance of the present holdings

(iii) There should be no touching of joint family and succession under the coming Estate Duty Act

(iv) There should be no restrictions on occupants busy with reclamations

The chief criterion is that the efficient food production should be encouraged to the utmost extent After the partition of India the food situation in India deteriorated to a considerable extent so much so that most of our finance is swallowed by importation of foodgrains and by rehabilitation In these circumstances the only one important criterion with which we have to judge the present bill is whether it helps or retards the increased production of food grains There are no doubt certain defects in this bill of which I am afraid the increase of food production is not helped as much as it is desired The opinions of the leading economists of the country and of those who are specialists in agriculture are to be considered foremost It is unfortunate that the land reform has been taken up first while other professions are not similarly touched The Planning Commission has noted down such necessity and has given a directive that sooner or later similar reforms should be made in other sectors of income also The land reforms will certainly lead the way in that direction

We have to see whether wholesale drastic reforms have paid good dividends For this we have to take note of the effects of the land reforms carried out in Russia and China In Russia collectivisation of land was carried out The people who were hereditarily attached to their lands were not willing to part with them and force was applied in such cases After several years of the working of this scheme the Russians claim that they achieved their planning targets But at what cost? At the cost of the loss of millions of human lives and millions of animal lives and untold loss of investments Even now we don t exactly know what really is happening behind the iron curtain China has been advertising its achievements to a very great extent but the figures in the Chinese Government publication of The People s China speak otherwise The Chinese could not produce even that which they produced before the war According to the journal

People's China dated February 1 1950 and May 16 1950 the production in China before and after the war was as follows

Year	Grain Output in Catties
1931 36	28 470 crores
1941 16	3 300
1949	21 250
1950	23 250

So in terms of percentage the production of 1949 was less by 21% compared to that of 1931 36

Shri V D Deshpande Sir may I request the hon Member to quote the production figures of 1951 52?

Shri Makdoom Mohiuddin (Huzurnagar) The hon Member is quoting the figures of the period prior to liberation of China

Shri S Pratap Reddy I have not got the figures with me If the hon Member is having those figures he can very well quote but I am not hiding anything wilfully hence we cannot take those countries as our guide

In the present bill there is a provision for fixing a family holding It is laid down that a land which fetches a net income of Rs 800/ (without deducting the wages of the family of five) will be a family holding This is not a paying thing since every member of the family of five will be getting only about seven annas per day while they get more by doing manual labour elsewhere This term family holding is not a new coinage It is found in other countries either as a family farm or economic holding In America according to the Homestead Act 160 acres is a family size farm Economic holdings in England are from 75 to 100 acres In India various specialists and organisations recommended in various ways Yesterday some hon Member quoted Harold Mann as saying that 20 acres should be an economic holding for the Deccan But he failed to quote another

equally weighty authority Mr [illegible] said [illegible] 10 [illegible] acres should be an economic holding in the [illegible] The hon Member quoted Mr [illegible] saying that five acres of wet land or [illegible] acres of dry land would be an economic holding but failed to quote the proviso that such a holding will be for a bare subsistence living. The Hyderabad State Congress [illegible] opined that 2[illegible] acres would be sufficient economic holding while the Agrarian Reforms Committee of Shri Madhava Rao [illegible] that 10 acres of wet land and [illegible] acres of dry land or 50 acres of [illegible] would be an economic holding

With the above background we have to see whether living of family holding of Rs 800 is net income (without calculating the wages of the Members of the family) would be an [illegible] proposition. It is [illegible] all over India and of Asia have even stated that small holdings are a liability than an asset and that they are a national loss. The Committee of Asian Regional Conference of I L O after carefully considering the whole question in October [illegible] came to the conclusion that

(i) In Asia small farms give insufficient income and hence there is poverty in Asia

(ii) that Agricultural over population should be turned over to industries and that mechanisation is not at all possible in small farms

They were also of the opinion that holders of small farms seek work outside and do not give full attention to their holdings. Lack of capacity in business skill and capital are serious handicaps to the holders of small farms. In Netherland transfer of land is not recognised by the Government if the purchaser is unable to manage the farm or does not possess technical skill and financial qualifications! But in India no such thing is found. In Switzerland and Sweden only self reliant solvent and qualified farmers are helped by the Government State Banks by way of loans

When we talk of small landholders we have to necessarily talk about big landholders or landholders as they are called. The class of big landlords has disappeared or is fastly disappearing. The shades of our present bill have already spread far and wide [illegible] landlords have come within the

ceiling limit by selling surplus lands or by compromising with their tenants or by partitions or gifts which are all legitimate. According to the Economic Survey of India we find that practically the number of big landholders is very negligible as the following table will bear out.

Province	Limit of Land	% of Holders
U. P.	[illegible] acres	0.[illegible]
Bombay	100	0.1
Orissa	100	0.1
M. P.	100	0.94
Bihar	50	1.0
Assam	10	11.4
Madras	Rs. 100 land revenue	0.8
Mysore	100 acres	0.4
Travancore Cochin	50	0.2

Regarding Hyderabad the figures are as follows:

Total area under cultivation	2 250 000	acres
Area under Tenants (83)	750 000	
Protected tenants	675 000	
Landlords that lease land	150 000	
Land owners	1 800 000	

Thus any agrarian legislation will affect for good or bad one third of the area, one fourth of the total pattadars and one fourth of the total cultivators.

There has been much criticism about the ceiling. It was said that at the most Rs. 2 000/- worth of land may be fixed as a ceiling. We as legislators are drawing approximately Rs 8 600/- per year by way of monthly salaries and daily allowances. We cannot in the same breath ask others not to take Rs 8 600/- but to take Rs 2 000/- only. We must be honest

to ourselves first The ceiling fixed for Hyderabad is one of the lowest fixed so far In Egypt the upper limit of a holding is 200 acres Payment to dispossessed owners of excess land is paid in 30 yearly instalments of Government Treasury Bonds on the basis of the prevailing land prices This has been stated in the Economic Digest London September 1952 On the other hand in Hyderabad the Bill makes compensation pays very little and the Opposition wants to pay a nominal compensation !

In East Germany under the Soviet rule the upper limit of landholding is 100 hectares or 250 acres whereas a family unit is fixed at 12½ acres Thus the ratio between a family holding and the ceiling is 1 to 20 whereas in our bill it is only 1 to 1½ over which there is so much opposition In Italy 741 acres is the upper limit Efficient lands are exempted from ceiling there and 10 production above the average is considered to be an efficient management In Poland the ceiling is 180 hectares or 375 acres In South America farm units from 800 to 700 acres have been recommended for efficient and mechanical operations

In this connection I wish to quote the opinion of a top ranking Communist, Mr Nambudripad In his book The Agrarian Question in India he says that he is against fixing an upper limit for holdings of lands and that big farms alone will help greater production by applying scientific methods He is strongly in favour of the elimination of the absentee landlords

Now I quote the opinion of the hon the Leader of the Opposition Shri V D Deshpande In an interview he gave to the correspondent of Andhra Patrika he gave out certain views which were published in that Paper on 1 8 1952 He said We (that means the underground Communists of the Rath ki Sircar) divided land per family at the rate of 20 acres of wet land or 100 acres of black cotton soil or 200 acres of chalka land It was before 1947 Shortly after they changed their opinion He further stated as follows Six months before the Police Action we distributed land at the rate of 5 acres of wet land or 50 acres of black cotton soil or 100 acres of chalka land In this way we disposed of 10 lakhs of acres This was the achievement of the Rath ki Sircar !

In U P the Government after careful enquiry found that redistribution of land was impossible and impracticable for the following reasons

1 Land available was negligible

2 Redistribution will be opposed by substantial tenants

3 It will reduce grain in the market Therefore that proposition was rejected

Let us see if there is any visible gain in the agricultural profession in the existing conditions Agricultural experts have opined that there is no gain in agriculture in India Shri Narayanswamy in his work Economics of Indian Agriculture has shown that agricultural statistics maintained show that out of every five years one year is a good year one bad year and the rest of three years are neither good nor bad The good and bad years cancel out each other The net result is that the Indian farmer has a bare subsistence living It has been rightly said that Indian agriculture is a gamble in rains The average yield in India is one of the lowest as compared with other countries I will only show three instances of the production of rice per acre in some countries

Gn Italy	1748 lbs
Egypt	3718
Japan	2088
India	828

The production of wheat per acre is as follows

Canada	972 lbs
U S A	846
Europe	1146
Australia	714
India	686

Sugar production of India is 1/8 of that of Cuba 1/6th of Java and 1/7th of Hawai The average income of an Indian

agriculturist is Rs 12 or below 1 8 whereas in England it is 5 05 This information I have taken from the Indian Banking Enquiry Committee's Report In view of these facts and figures the ceiling of Rs 300/ net income per month for the biggest farmer in the State is low unjust and inequitable

The effect of the legislation is to be gauged in this perspective One hon Member yesterday said that this bill will be a permanent statute I doubt that very much The substantial farmers too are doubting for good reasons They have seen that the Madhava Rao Committee made certain drastic changes Within an year and a half those rules were changed and the ceilings were cut down by one half Again within an year and half of this change we are having another cut which may be more than half of the prevailing cut We are not certain of the future The ryots who thought that the land they bought and secured was really their own sunk their money in it in building pucca wells in bunding and levelling erosive farms in enriching the soil by good manure and in many other ways Now they have lost interest in the lands which means a national loss in the way of less production

Arthur Young an agricultural specialist said that the magic of ownership of property turns sand into gold Now our reforms may turn gold into sand in the case of lands Mr Sismondi said the true savings bank is the soil but in future the soil will be an untrustworthy and failing bank My personal view is that a contented middle class is the back bone of a country's progress I am not alone in holding this view The economists of India argue in the same way The Economic Adviser to the Govt of Madras in his public lecture perhaps in the month of September 1952 said that ceiling should not be resorted to and that middle classes should not be disturbed as it would mean a fall in the production of foodgrains Shri Keshava Iyengar who has been quoted very often by the hon Members of the Opposition has written a series of articles on this land problem and if I understand him right his opinion is that substantial landholders of this country should not be disturbed in any way In general the opinion of the economists of India is that the land reforms should be viewed in the light of more production and in their view small holdings do not produce more

Some of the Members have said that the bill is full of defects I too am of a similar opinion but my opinion is from a different angle of vision In the definition of agricul ture grazing is also included by this bill Since Hyderabad is short of cattle it is very necessary that grass lands should be set apart for the improvement of cattle In my opinion 10 / extra on every farmer s holding should be set apart for grazing purposes of the cattle of the farmer Regarding payment to landholders on lands in excess of the ceiling or on lands which are in the possession of tenants the bill lays down a low payment which is against the spirit of the Indian Constitution Since patta lands are neither jagir lands nor inams nor makhtas nor lands which have been acquired freely in any way full and equitable compensation should be given if we have to observe the spirit of the Indian Consti tution The relation of the price of land with the revenue and rent paid is not equitable According to the present bill if it is chalka land 15 times the revenue should be paid for each acre of land and if it is black cotton soil it should be 60 times the land revenue According to the estimates of the Rural Economic Enquiries Hyderabad State 1949 51 (page 179) the following statement shows the relation between the average assessment and market values for dry lands in different districts

District	Ratio between assessment and value to be paid per acre on the basis of the prevailing average prices
Adilabad	96
Aurangabad	161
Bidar	222
Bhir	262
Gulbarga	98
Hyderabad	80
Karimnagar	80
Mahboobnagar	151
Medak	81
Nalgonda	46

Nanded	121
Nizamabad	118
Osmanabad	31[illegible]
Parbhani	1[illegible]8
Raichur	191
Warangal	1[illegible]1

Similar disparity also is observed in the case of wet lands which I do not wish to mention here for lack of time

The estimates of payment that have been fixed in this bill by the Congress Party is itself low But the hon the Leader of the Opposition has proposed that a nominal compensation of twice the land revenue should be paid to the landowner In this connection I am reminded of a lively quarrel between two Telugu poets who quarrelled in poetical rhyme as follows One said that we can give one point to a komtee (the merchant) and drag 10 points from him His brother poet was furious at his partiality and liberality and abused him and corrected him by saying that we should take ten points from the komtee without giving him even one Now here also the Congress Party wants to give one point and take ten from the landholders whereas the Opposition says that it will not give even one but will take 10 from the landholders This method of taking over the land is unconstitutional unjust and inequitable

In spite of the numerous defects in this Bill however I welcome this Bill and hope that it would be unanimously passed

**Shri A Raja Reddy* (Sultanabad) Mr Speaker Sir Before I proceed with my speech I crave the indulgence of the House to allow me to speak in English— at least this time—because I feel that I will be able to express better in that language With these few words of apology I wish to commence my speech

First of all I would take up the question of ceiling Ceiling surplus lands and redistribution is a phraseology—or

*Confirmation not received

rather a slogan which has become popular in the wake of land reform in the several countries in the recent past. This slogan has a content and a concept of its own. It is based upon certain principle. The principles are whether in the agricultural sector a person can be deprived of his property or not, whether any limitation can be put upon the size of the land held by an individual and whether the land owned by him above that limit can be acquired compulsorily. Then only the limitation put upon the property of a person can be called a ceiling, the object of which is taking over the surplus lands and redistributing the same among the landless and the land hungry people. That is the concept and the content of the phraseology ceiling surplus lands and redistribution. Here what I want to ask is: Has the Congress accepted the principle that in the agricultural sector a person's property must be limited and land above that limit must be taken away? My contention is that the Congress has not accepted this principle. Here it will suffice if I just quote one paragraph from the Five Year Plan in support of my argument. On page 90 of the Five Year Plan it is stated:

Whether the principle of limiting holdings should be applied retrospectively and to existing holdings raises many issues. The central question is whether in imposing a limit, the excess land can be acquired for a consideration which falls short of fair compensation, i.e. its market value at the time of acquisition. The Commission has been advised that such a course would not be consistent with the provisions of the Constitution.

I submit that it is clear from this that the Congress has not accepted the principle of ceiling which I have just mentioned. So with respect to this bill when we talk of ceiling surplus lands and redistribution we are simply being carried away by these words while in fact there is no such conception of ceiling, there is no such conception of taking over surplus land and there is no conception of redistribution of land in this bill. This is what I first want to make clear.

A question may arise or somebody may ask: What is this 8 family holdings and 4½ family holdings, is it not a ceiling?

I say this may be a ceiling but not in the real sense that I have just mentioned. It is a ceiling for different objects and for different purposes, based upon different principles

To understand these economic holdings and uneconomic holdings one has to go into the land policy of the Congress Party as mentioned in the Five Year Plan. In the Five Year Plan it has been stated that the Congress thinks that the land policy must be based upon two points, namely the national economy point of view and the social point of view. These are the only two points of view through which the Congress has tried to solve the land problem in this country. The same principles have been incorporated *in toto* in this Bill which is before us.

In order to understand the two concepts of economic holdings and uneconomic holdings, we have to first take up the national economy point of view. When they say national economy point of view, they mean or they stress upon production. So far as the theory of production or increasing production is concerned, nobody on this side is going to disagree with them. The sole purpose ultimately must be more production. That must be our ultimate object. There is no doubt about it and nobody on this side is going to disagree with them. But the whole fallacy lies in the very theory and principles upon which this so-called theory is based. That theory is like this: when they say more production they mean more marketable surplus, not necessarily the overall aggregate more production. I call another theory the people's theory which I will put like this: when we say more production we mean more production, not necessarily more marketable surplus. According to the first theory it means more surplus but less overall aggregate production, less feeding of the largest number of peasantry. According to the other it means more overall aggregate production but less marketable surplus, more feeding of the most peasantry. The one is based upon mostly starving peasant economy, the other upon a prosperous peasant economy. A third point that comes in this is: the one is based upon a dissolvent famine agricultural economy. The other is based upon a solvent prosperous agricultural economy. The one yields seemingly surplus marketable production, the other yields real surplus. The so-called seemingly marketable surplus, according to the first theory, is absorbed or rather goes back in the form of famine relief to the hungry peasantry in those areas, whereas the other yields a constant and ever increasing surplus.

Now the question is like this when they say more production they really mean not the over all aggregate more production. They mean the more marketable surplus whether it is achieved on the basis of hungry dissolvent starving peasant economy or on the basis of solvent prosperous peasant economy. The basis does not matter much. What they want in the national interest is more surplus production. This is not the view we hold. Our view is we do not want more production in the sense that it is an over all aggregate more production based upon not on the starving peasantry but upon the feeding of the most number of the peasantry in the rural areas. It may be to begin with we get a marketable surplus but as time goes on the surplus will constantly increase based as it is on a prosperous agricultural economy. The other economy which is dissolvent and which is famine stricken will not allow a constant and an ever increasing marketable surplus. On the other hand the so called seemingly surplus marketable production will have to go back to subsidise or to feed a famine stricken agricultural peasantry. So now we have to choose between these two theories. There is a fallacy in the so called production theory of the Congress. They do not care whether land is given to all or whether all peasants are engaged or not or whether all labour is employed or not and whether they are fed or not. This is not at all more production, it is simply surplus which they want to obtain by starving, by not allowing people to work, by not allowing them a life in the rural economy and in that way they want to get the so called marketable surplus. That is not more production. According to their theory if they starve the people they may get more surplus but according to our theory if it is implemented though in the beginning we may get only small surplus yet it goes to feed the most number of peasantry in the long run. We will get an overall aggregate more production and this surplus will be based upon a solvent agricultural economy. This is constant and increases year by year and there will be no need here and there or now and then to subsidise or to feed the famine stricken agricultural peasantry.

The Congress party chose the first theory fallacious as it is wrongly based as it is upon a dissolvent peasantry. The Congress chose such a theory. Why? Because it just suits the interests of the landlords whom ultimately the Congress represents. I want to say this point very clearly. Not only that by raising the deceptive slogan of more production,

the Congress wants to keep intact the feudal and landlordism in this country. I want to expose this fallacious theory. This theory has no meaning. What do they mean by surplus production? The production may be increased according to them but at what cost? At the cost of starving peasantry. Does that mean increase of production? The theory they hold is completely wrong. It is completely based upon wrong notions, completely based at the cost of the peasantry. I am not going to allow that theory to be put in implementation in regard to the land reforms in this country. What will be the result if this first theory is adopted? The formula that lay behind the Congress theory is like this. They think in terms of sufficient farms regardless of and oblivious of the [illegible] conditions in the rural area. They simply say sufficient farm, efficient cultivation, better management, surplus production. These are the terminology they adopt. What is the result? They do not think in terms of abolition of landlordism, they do not think in terms of redistribution of land to the peasantry, they do not think in terms of more and more peasant owned economy, less and less exploitation, more and more feeding of the more and more numbers, and of the peasant economy. That is not the correct way of thinking. Yet the Congress thinks on those lines: they say they want sufficient farms, otherwise they cannot have marketable surplus. Efficient farming there must be, good management there must be, and all this for what purpose? For marketable surplus. That is the be all and end all of the land reform policy that is being pursued by the Congress.

According to this theory and according to this formula I have just mentioned the Five Year Plan has been prepared and all the States in India are asked to legislate the so called Land Management Legislation. This is the point of view of the Congress. If that point is understood then the so called ceiling of 81 family holdings and 1[illegible] family holdings in our present bill become easy of understanding. What then is this Land Management Legislation? What is its purpose? The purpose is marketable surplus according to them. For that they will say in the agricultural sector we are not going to put a ceiling on the holdings and going to take away the rest of the lands; it is not like that. We are mainly or mostly concerned with marketable surplus. Therefore if we do not lay down certain so called standards of efficient cultivation the land

lords do not apply or come upto the standards and their management of land will be taken over by the Government. It is not acquisition or confiscation. The Government will take over management for the present. Why this assumption of management? Is it in the interests of the nation, in the interests of more production? Clauses 51, 52, 53 etc. deal with the so called land management legislation. There they say we will lay down certain standards. Legislation for this purpose alone. They created ceilings of 8 family holdings and 4½ family holdings. If anybody does not comply with those standards, then land is going to be taken and government assumes its management. That is all. It is neither confiscation nor acquisition. It is mere assumption of management for better management in the interests of the nation; that is the logic about it. Reading clauses 51 and 52 it is clear that after assumption of management they will manage for some time and the land will thereafter be returned to the landlord. Not only returning the land, but in clause 53 we find that if during the period of management and by the time of its return to the landlord if any loss accrues to the landlord that will also be compensated. But the compensation is not in the sense of price. It is in the sense as can be gleaned from sec. 58 sub section (7). It clearly shows that it is compensation for any loss that accrues to the landlord in connection with the assumption of management during the period of management and while returning the land. The loss thus accrued has to be paid by Government by way of compensation. Not only that. A District Magistrate will decide the so called compensation. This is what the land legislation means uptill now. I want to explain the so called 8 Family holdings and 4½ Family holdings limits. These limits are purely under land management legislation. Their sole purpose is to increase national production and the limit is not for the purpose of taking surplus lands for redistribution. That principle is not accepted by the Congress. Making that much clear I shall now proceed further.

There are two ceilings here 8 Family holdings and 4½ Family holdings. I have again to say that both these ceilings are for the purpose of increased marketable surplus grain only. The difference is this much. If the landlord who has got lands above the 8 Family holdings limit does not cultivate efficiently then the management of his land will be assumed by the Government. What about the other case? There is

another provision about 4½ family holdings. Even if the landlord cultivates efficiently even then the land will be taken over. So far both the clauses the purpose and principle is the same. The criterion is for the purpose of increased production and nothing else. One should not be deceived in any way with the popular phraseology or the slogan. There is nothing of that kind in the theory and that I want to make clear. So many hon. Members are speaking very vehemently to the effect that we have brought them (landlords) down from heaven to the earth. I could not understand them. On which section of the bill are they basing their arguments? Is there any section which provides for acquisition? I may tell the House even that principle is not accepted by the Congress High Command or by the authors of this bill. There is no doubt about it.

Next, what is the policy of the Congress with respect to redistribution of land? Does it think that there is a landlord feudal class feeding upon the peasantry, a parasitical class which must be removed? No. Does the Congress think that in the interests of national production the abolition of landlordism and the redistribution of the land is necessary? Certainly not. The Congress looks at the redistribution problem not from the point of view of more production, not from the point of view of eliminating a parasitical landlord class, but from the so-called socialistic point of view. What is this socialistic point of view? It says there is maladjustment and there needs to be readjustment so that we may minimise the disparity between the holdings. This is a vague, indiscriminate and meaningless plan of the Congress. This I want to show to the House very clearly. So the result is their policy about the redistribution of lands is only one of readjustment. I could not understand on what basis and on what principle and with what object this so-called readjustment is going to take place. That is my question.

How does this readjustment go on? There are three methods of redistribution. The one is confiscation and distribution, the second is compulsory acquisition and compensation, and the third is the method of enabling the tenant to purchase the land. It is the third method that the Congress has followed. That is the solution that has been very ingeniously found out by the authors of this bill to enable the poor peasant or tenant to purchase the land. Really

this is a very new idea of purchasing land But anybody can purchase It is as old as a rule itself Anybody can purchase if he has got the capacity to purchase What is the new thing that they are now giving? It is a pre emption right to purchase But how that pre emption right is conditioned and is subjected to so many ifs and buts I shall explain later But taking up third method in order to remove the disparity between the holdings in the Samaj the Congress has found out a novel method of enabling the tenant to purchase land and thus wants to remove the disparity and deal with the redistribution of land That is the policy Then what is the difference between this bill and the old Act about the policy of redistribution Those who have read Shri Madhava Rao Report on the Agrarian Reforms and who are well acquainted with the old Act will clearly know it In the old Act it was already provided for the purchase of land by the tenants In this bill is there any change regarding that principle? I submit that there is no difference in principle at all no change is made in the policy regarding redistribution or readjustment of land system The Congress has adopted the same principle the same method enabling the tenant to purchase land I have to concede at the same time that this principle is allowed and extended operation in another place and that is in the Governmental sector Previously under the Chapter relating to the land management legislation as soon as the Government takes over the management it can manage itself appoint a manager or give to a panchayat or to a co operative society or may lease it to some peasant In that sector also now as per the new bill tenants will be enabled to purchase That is to say only the extension of this pre emptionary right is made in the new bill and nothing more On principle there is no deviation there is no improvement that is what I want to clearly submit to the House Now this extension of the principle in the Government sector with regard to tenants is not on a par with the other tenants in the private sector They have to buy at an increased cost at a cost of 10 times of the rent 20 times of the rent or 80 times of the land revenue That is because the poor peasant has to pay for the kind and generous provisions which have been made by the Congress in the new bill

Even this right of purchase is subjected to three family holdings to be left out to the landlord This is another point

Regarding the price policy in general I would like to submit that after reading clause 31 (a) as well as the definition I am convinced that with respect to proprietors of land we have been given the right to legislate even without compensation if we so like We need not therefore labour under the impression that it is not allowed

As for the price fixed for protected tenants to purchase the land I regret to state that market value has been fixed I should like to ask What credit is given to the vested right which the protected tenant has already got ? Has he any right at all ? He has simply to pay the whole price Is it justice ? Not at all Instead of dilating any further on this point I would like to read out a few relevant sentences from the Madhav Rao Committee's Report

Lastly we are of the opinion that neither the market value nor the annual gross produce is the proper criterion for the computation of the reasonable price a protected tenant has to pay Incidentally it is said ownership is a bundle of rights *Ex hypothesi* even before he attempts to purchase the land cultivated by him a protected tenant has by law some very substantial rights in it To the extent such rights inherent in him they detract from the absolute ownership which might have vested in the land lord before The rights that thereafter vest in the land lord are not consequently rights of the absolute or full owner of the property If the protected tenant wants to buy out the interests remaining with the landlord what he has to pay for is not therefore a complete right of owner ship as in an ordinary transaction of sale A transaction of sale between a protected tenant and the landlord amount to a transaction in respect of only such of the rights out of that bundle of rights constituting full ownership that still reside in the landlord as partial owner There is absolutely no justification therefore for forcing the protected tenant to pay to the landlord the market value, as in an ordinary transaction of sale in favour of a person who has no pre existing rights in the subject matter of sale

So from the above it will be clear that the Agrarian Reforms Committee has opposed the fixing of price on market value Even though the members of the Congress party talk tall, they have not even conceded the justifiable right of a

protected tenant. Rather they have gone out of the way to show favouritism to the landlords by fixing the price at market value. Not only that, they have even gone further as pointed out by one of the hon. Members from this side of the House.

If we can't acquire the lands according to the constitution or make the protected tenants the owners of the land, can't we at least make them Shikmidars as per Rule No. 72 of Revenue Code? If we can make a protected tenant I do not see any reason why we can't make a protected tenant a Shikmidar. Could they have not done that? I can only conclude that they have no intention whatsoever to do anything for the protected tenants.

Coming to the right of purchase, the right of pre-emption is given to the protected tenant as per Section 38. The protected tenant was previously given the right to purchase up to minimum economic holding. That minimum economic holding is changed into family holding. Not only that. The conditions have been increased further. The landlord has been left with two family holdings. There was no such condition before. I ask the party in power whether this is in favour of the protected tenants or the landlords? If one peruses at 88 (c) he can notice that when a protected tenant gives notice to the landlord his intention of purchasing the land the latter on receipt of the notice can personally cultivate the land of the protected tenant within two years. If he can't cultivate the land in the stipulated period then only the need in selling the land to the protected tenant arises. What was the case previously in contrast to this? It was like this. After receiving the notice and selling the land if the land which still remains with the landlord is less than the economic holding then he was given the choice to cultivate the land personally within two years; if not he was compelled to sell it to tenant as per notice. But now that economic holding is raised to three family holdings. The same economic holding comes to family holdings in Section 38 and the same economic holding comes to the three family holdings in Section 38 (c). When the question of tenant comes it increases and when the question of landlord comes it decreases. What is the principle behind this? Is there any right of purchase still remaining with the protected tenant? You say that after the protected tenant gives notice and after the landlord sells

the land if the land still remaining comes to less than three family holdings then the landlord can take the land and cultivate it personally. Taking the land from the protected tenants can be is not subject to Section 33 which deals with the Eviction of tenants absolutely. It is not made subject to that nor is it made subject to Section 32 which deals with taking possession. Nobody can take possession. The landlord cannot take possession even if he is entitled to unless he goes through the process of obtaining the orders of the Tahsildar.

Shri Deo Singh Chauhan: May I draw the attention of the hon. Member to clause 2, page 13 of the Bill which will correct his statement?

Shri A. Raj Reddy: I might inform the hon. Minister that I had studied the bill for more than seven days and I could claim more knowledge on this subject than the hon. Minister. I can throw a challenge on this matter. It is clearly laid down in clause No. 38 (e) that if the land which is going to be sold to the tenant comes to less than three family holdings he can cultivate it personally within two years time and then if he can't cultivate it the land will go to the tenant. It passes one's comprehension whether any right is left with the tenant at all.

Keeping aside all these buts and ifs, the Members on the treasury benches go on saying that they have given benevolent provisions in clause 38. They go on saying that the tenants will have choice either to pay in lumpsum or to pay in ten instalments in eight years time and so on. Why all this talk when the very basic right is taken away from the hands of the tenant? I can only say that what they talk about is illusory and disruptive because the right of the tenant has been taken away already. I would therefore request the hon. Members to read clauses 38 and 38 (e) together.

Mr. Deputy Speaker: The hon. Member may now conclude his speech.

Shri A. Raj Reddy: I require some more time, Sir.

Mr. Deputy Speaker: The hon. Member has already taken ten minutes more than the allotted time.

Shri A Raj Reddy If you want me to stop I shall do so

Mr Deputy Speaker We now adjourn for recess till 5 55 p m

The House then adjourned for recess till Fifty five minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Fifty five minutes Past five of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

*شری ایم۔ نرسنگ راؤ (تلو کرتی عام) جناب ڈپٹی اسپیکر صاحب لینڈ ریفارمس بل
پر ... دو دن کی جا رہے ہیں کہیں کی بعض ممبروں ان کا جواب
د... یں ... کروںگا کہ ہمارے سرکار اور ... ہماری کی کوئی
لینڈ ... ہوسکتا ہے کہ ایک لینڈ پالیسی ہمارے دوستوں کی پالیسی
سے مختلف ہو اور وہ اوس سے اتفاق نہ کرتے ہوں لیکن جہاں تک کانگریس کا تعلق
ہے ہمارے ... کا تعلق ہے تو ... پالیسی ہے اگر ... ریفارمس (Reforms
Agrarian) کی ایک پالیسی ... اس کا لحاظ کرتے
ہوئے ... سامنے رکھو گا آج سے ... سال پہلے سنہ
۱۹۴۸ ء میں ... کانگرس نے کانگرس کی ارکان پر مشتمل ایک اگریرین ریفارمس
کمیٹی (Agrarian Reforms Committee) بنائی تھی جس میں ممبر ... مسٹر
رنگا ... رگھو ویرلو رام سوامی ... اور
... (Extensive ...
طریقے ... اس نے اپنی رپورٹ میں نہ صاف طور پر
کہا کہ ہماری پالیسی کیا ہے اور کیا ... اور کس طرح ... اگریرین ریفارمس
ہونے ... اون رپورٹ کے صفحہ (۸) کا ایک حصہ ... پڑھ کر سناؤں گا

The existing pattern of agrarian economy is so complex and the problems which it has to face are so variegated that no single uniform method of land utilisation can meet the requirements of the situation The Committee however kept before itself some of the main principles which should govern the agrarian policy of the country

و ہ اصول (Principles) یہ ہیں

(i) the agrarian economy should provide an opportunity for the development of the farmer s personality

*Confirmation not received

(ii) There should be no scope for exploitation of one class by another

(iii) There should be maximum efficiency of production

(iv) The scheme of reforms should be within the realm of practicability

یہ جو اصول اس کمیٹی نے رکھے ہیں ان صوبوں کے حساب سے ان پر کمی ہیں اب میں
پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی ایکسر وپٹ کا اقتباس پڑھکر سناتا ہوں
پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا جو میں کی رپورٹ ہے ملک ہمارے لئے ایک پلاننگ
کمیشن قائم کیا ہے کا نگریس اس نے (Adopt) کیا ہے
اس پلان کے کانگریس کو ان کے ہماری زندگی اور
تعلق رکھتا ہے اور لینڈ پر لیم پر رپورٹ وی ہے اسکے صفحہ (۹۴) سے اقتباس کو
پڑھکر سناتا ہوں جس میں کہا گیا ہے

It is necessary on the one hand to achieve agricultural targets in the Five Year Plan and on the other the land policy should be such as will reduce disparities in wealth and income and eliminate exploitation provide security for tenant and worker and finally promise equality of status and opportunity to the different sections of rural population

یہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کانگریس کی اگر رین ریفارمس کمیٹی
نے جو اصول بتائے اور پلاننگ کمیشن نے جو اصول بتائے ہیں ان دونوں کو
سامنے رکھتے ہوئے اگر ریفارمس کئے جارہے ہیں تو اس کے لحاظ سے ریفارمس
سے متعلق جو بل پیش ہوا ہے ان اصولوں سے الگ ہیں کانگریس نے کی
چیزوں کو غور کیا ہے جس میں آپکے سامنے پیش کرونگا اگریکلچرل سکٹر (Agricultural
sector) میں آج ضروری اہم ہندو ان مختلف طبقات میں بٹا ہوا
ہے ایک تو ریٹے دار ہیں دوسرے چھوٹے اور مرسط اور ان سے مولدار
اور جو بھی مزدور اسطرح کئی سکشنس (Sections) کا اس (Interest)
اسمیں ہے جب ہم کوئی ریفارمس کرتے ہیں تو ان کے رسامنے رکھنا ہوگا
لینڈ ریفارمس بل میں عام کے انٹرسٹس کو سامنے رکھکر جو حصہ رکھا گیا ہے
محسوس کیا گیا ہے اور ان عام امور پر غور کرکے ہاؤز کے سامنے لائی گئی ہے اور
(Land owner) کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک تو وہ جو
کاشت کرتا ہے دوسرے وہ جو زمینات کو مول پر دیتا ہے جہاں تک ریٹہ داروں کا
تعلق ہے وہ ابھی زمینات کو مول پر دیتے ہیں ان مولداروں کے متعلق بھی کچھ رائے

رکھا گیا ہے ان طبقہ درمے والوں کے لئے بھی کچھ راہ رکھا گیا ہے۔ متوسط اور چھوٹے زمینداروں کے تعلق سے مختلف ویوز (Views) اظہار کئے گئے ہیں۔ پلاننگ کمیشن اور فائیو ایئر پلان (Five Year Plan) کا صرف ایک پیراگراف سنانا چاہتا ہوں جس میں کہا گیا ہے کہ

The general aim of policy should be to encourage and assist small and middle class owners

لا کمیشن کی رپورٹ میں یہ صورتحال ( ) دیکھی ہے کہ چھوٹے اور مڈل کلاس اونرس کو انکرج (Encourage) کرنے کی سہولت دی ہے۔ ہمارے ملک کی پالیسی ہے اور کانگریس کی پالیسی اس سے مختلف نہیں ہے وقت کے لحاظ سے زیادہ احساسات کو کم کرنا ضروری ہیں چھوٹے اور مڈل کلاس اونرس کے لئے یہ رعایت رکھی گئی ہے کہ وہ لوگ دیہات میں رہیں تو دیہات کی زمین حاصل کریں اگر وہ لوگ اپنی زمین پر رہنا چاہتے ہیں تو انکو موقع دیا گیا ہے اور اگر وہ چاہتے ہیں کہ ذاتی کاشت کے لئے زمین حاصل کریں تو انکو اس کا بھی موقع دیا گیا ہے چھوٹے رقبہ کا یعنی اسمال اونر (Small owner) کی تعریف پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں صاف طور پر بتایا گیا ہے کہ جو ایک فیملی ہولڈنگ رکھتے ہوں انکو اسمال اونر (Small owner) کہہ سکتے اور دو فیملی ہولڈنگس رکھتے ہوں وہ لوگ مڈل کلاس اور کہہ سکتے اور جو اس سے زیادہ فیملی ہولڈنگس رکھتے ہوں وہ سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) کہہ سکتے۔ ایک فیملی ہولڈنگ یا دو فیملی ہولڈنگس تک زمین رکھنے والوں کو اسکا موقع دیا گیا ہے کہ وہ زمینداروں سے ذاتی کاشت کے لئے زمین حاصل کر سکیں یہ اصرار لازمی نہیں ہونا چاہئے گا ہے کیونکہ سلف کلٹیویشن (Self cultivation) کے لئے انکو موقع ملنا چاہئے۔ پرسنل کلٹیویشن کے لئے کیا دینا چاہئے اس میں یہ رکھا گیا ہے کہ ایک یا دو فیملی ہولڈنگس تک دے سکتے ہیں یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو زمینداروں کو حاصل کرنے والا اور زمینداروں کی مدد کرنے والا قانون ہے میں اسکا جواب دینا نہیں چاہتا لیکن یہ عملی دلچسپ ہے کہ انکے تعلق سے مختلف نظریہ اظہار کرنا چاہئے ممکن ہے آپ ان سے اختلاف کریں۔ پرسنل کاشت (Personal cultivation) کا

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ پرسنل کلٹیویشن کو ایکسپلین (Explain) کریں تو اچھا ہے

شری ایم نرسنگ راؤ۔ میں ابھی عرض کرونگا۔ اسمیں کانگریس کی رپورٹ کا کچھ حصہ پڑھکر سنانا چاہتا ہوں۔ فیملی ہولڈنگ سے کیا مطلب ہے یہ اہم سوال ہے۔ اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) دستور کے شیڈیول میں

استعمال کیا گیا ہے ہم انکو قانون میں استعمال کرنے کے عادی نہیں اس لئے بیسک ہولڈنگ
کی تعریف (Definition) کردیا اور اس میں جو چیز دی ہے اس کا مطلب
ہے لیکن سمجھ سکتا ہوں کہ ممبرس نے اس کو اس لئے رکھا ہے کہ ہولڈنگ
(Basic holding) کی تعریف ہے بیسک ہولڈنگ اکنامک ہولڈنگ
یکساں ہونا چاہئے اس سلسلہ میں ہولڈنگ کا جو درج کیا گیا ہے
یہ کہا گیا ہے

It must provide a reasonable standard of living; it must provide full employment to a family of normal size and at least a pair of good bullocks. It must have a bearing on other relevant factors peculiar to the agrarian economy of the village.

یہ حوالہ لایا جا رہا ہے لوگوں کے درمیان ایک کی طرف سے دی جا رہی ہے کہ پانچ
ارکان والے خاندان کو اچھا کام ملے لوگوں کی زندگی اچھی طرح بسر ہو سکے جبکہ ہمارا
کی گورنمنٹ اور کانگریس پارٹی نے آج کے حالات کو دیکھتے ہوئے فی کس آمدنی
پیدا کرنے والے زمین کا تصور اس کے سامنے رکھا نہیں ایسے ارکان کی فی کس ماہانہ
(۳۰ روپے) فی رکن کے حساب سے آمدنی ہو نہیں سکتی ہے جو دن کے حساب
سے روزانہ فی رکن حساب لئے پانچ پائی کی آمدنی کا تصور بیسک ہولڈنگ میں رکھا گیا ہے
اور اگر یہ آمدنی رکھنے والے کو ہر قسم کاموں کے لیے ریزیومے (Resume)
کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے اور بیسک ہولڈنگ کی حد میں رہ کر
خود آٹھ دس پائی فی رکن آمدنی ہونے کی زمین حاصل کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے
اگر اس کنڈیشن (Condition) کے ساتھ ہر ایک ٹیننٹ کے پاس
ایک ایک بیسک ہولڈنگ رہے یعنی ایک زمین دار بیسک ہولڈنگ حاصل کرنے کا
حقدار ہے بلکہ ایک ایک ٹیننٹ کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ رہے یہ
قانون میں یہ چیز موجود نہیں اس قانون میں زمین دار کو جو حق دیا گیا ہے بیسک
ہولڈنگ تک زمین رکھنے کا جو موقع دیا گیا ہے وہ اس شرط کے ساتھ دیا گیا ہے کہ اگر
ایک ٹیننٹ یا ایک سے زیادہ ٹیننٹس بیسک ہولڈنگ حاصل کرنا چاہیں تو ہر ایک ٹیننٹ کے پاس
ایک ایک بیسک ہولڈنگ رہنا چاہیے یہ کڑی شرط رکھی گئی ہے اس شرط کی تکمیل
کی جانا بہت مشکل ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ننانوے فیصدی حالتوں میں اس شرط
کی تکمیل نہیں ہو سکے گی جو شرط ہم نے رکھی ہے اس کے متعلق کہا گیا کہ یہ
ہولڈروں کو بے دخل کرنے کا قانون ہے زمینداروں کو سہولتیں پہنچانے کا قانون ہے
ایسی بات نہیں ہے

ایک اور چیز یہ کہ اونرس (Owners) یا مل اونرس (Mill owners)
کے متعلق یہ ایک الگ تصور اختیار کیا جانا ضروری ہے ہمارا ایک ملک کی نہا

گاؤں کو واپس جاؤ (Go to villages) کا دعویٰ ہے اپنی زندگی میں بیان کیا ہے کہ عام طور پر لوگوں کو چاہیے کہ وہ واپس (Villages) میں جائیں اور یہ ہو سکتا ہے جبھی کہ تعلیم یافتہ لوگوں کے دماغوں میں سے کہ ضرورت ہے جو تعلیم اعلیٰ محض شہروں میں نوکری حاصل ہی کر سکے گا گاؤں میں ایک (Settle) ہونا پڑیگا اس لیے جب ایسے لوگ گاؤں میں جاسکیں اور زندگی بسر کرنے لگیں تو اون کے معیار زندگی کا بھی ہمیں خیال رکھنا پڑیگا ہم یقیناً (Definitely) یہ چاہتے ہیں کہ ایسے تعلیم یافتہ لوگ جو گاؤں میں جائیں گے زرعی لیڈر شپ (Agricultural Leadership) پیدا کریں۔ ہم چاہتے ہیں کہ دیہاتوں میں ایک ایسا طبقہ ہو جو زرعی مسائل کے متعلق غور کرے اور ان کے پرس اینڈ کانس (Pros & Cons) مافیہ و ماعلیہ پر غور کرے اور ان سے دوسرے لوگوں کو بھی واقف کرائے اور زرعی معاملات میں رہنمائی کرسکے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے دوست یہ سمجھتے ہیں کہ تعلیم یافتہ لوگ دیہات میں کیوں آئیں انہیں اربن ایریاز (Urban Areas) میں ہی رہنا چاہیے۔ کانگریس کی پالیسی یہ ہے کہ زمینداروں کو کرش (Crush) کرنا نہیں چاہتی لیکن وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ لینڈلیس (Landless) لوگوں کو زمین دی جائے۔ لینڈ (Land) رکھنے والوں کو لینڈلیس (Landless) کیا جائے ایسا کرنا دستور کی بات نہیں ہوگی۔ اگر کوئی ایسا ویو (View) ظاہر کرتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ غلطی کر رہا ہے۔ اور میں نے راؤ صاحب کے نقطہ نظر کو اون کے بارے میں کہا ہے جاننا میں نے تعداد ایک پرچہ پر ہے وہ سبسٹنشیل اونرس (Substantial owners) سبسٹنشیل اونرس کے متعلق ہم نے جو قانون بنایا ہے وہ یہ ہے کہ دولت اور آمدنی (Wealth & Income) میں جو ڈسپیریٹی (Disparity) ہے اوسکو ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہم نے اس مسئلہ میں یہ مناسب سمجھا کہ گاؤں میں جو لوگ ماہانہ ہی سو روپے کا معیار زندگی رکھتے ہوں اور جو زراعت کے کاموں میں مصروف ہوں ان لوگوں کو ایسے زمین کے حاصل کرنے کا مستحق (Management) اچھا ہے اور وہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) کرتے ہیں تو اون کو یہ موقع دیا جا رہا ہے کہ وہ اپنی زمین رکھ سکیں جسکی وجہ سے اون کو سالانہ (۳۶) روپیہ کی انکم (Income) حاصل ہوگی۔ اگر یہ معلوم ہو کہ فارم (Farm) کو بڑھانے کی وجہ سے زمین کی پیداوار کم ہو جائے گی تو وہاں سیلنگ کے متعلق یہ کہا گیا ہے

There should be absolute limit to the land which any individual may hold

وھاں کوئی ا ں کیا گا ہے و ے کہ گ ے ں معلوم ہو
و محفوظ ر ں کی اچھی اج ہ ے د ر ے او اا وار ھا ھا ے اون کو
سا ہ ک اد (Absolute ceiling)
ر ی ہ ھ کی ا ے و ں ی غلط ی ہے

سری اسے راج ر کی اا ی و او ی و می ہے

سری ام پرسنگ راؤ ہر ہو کر ہا ں ر م و ے ود ہ ر کہ
ہے ں میں ایک ما کی ا ے و ون کے حوال ے ی کرتا ہوں کہ لینڈس (Landless) لوگوں کو لینڈ (Land) دی جائے یعنی پھر لینڈ کا
ری ڈسٹری بیوشن (Redistribution) کیا جائے میں یہ سمجھتا کہ یہ معم
ہاری اگر زمین باقی ی ہ و کیا ہے اھو ا ھا ے س وجہ ہے کہ آپ کے ی
ں (Census) کے ہ ہ ہے د ر ں ہمارے دوست آر مل
نار آپ ی ابو ں ے کوٹ (Quote) کیا تھا و ج کے
اعداد و شمار کے د ں طر ا ک کلٹیول لا ر (۲) ر س ہے او لا و مک ا ہر ہیں
(Cultivating Labourers)(۲ ۹) ں و ے اعداد ں (۲۲) لاکھ
ہیں کاشتکار ہیں آ ی او ڈ (Cultivators of land wholly or
mainly owned) ( ) لاکھ ہیں کا ہر یں ب کاشتکار آر ی ان اونڈ
(Cultivators of land wholly or mainly unowned) (۲) ہیں
زمین ( ) لاکھ ہیں کر ں ا و ھ ے ون سب ں ر ہاں
م د ں گے س و او اادی ہ معلوم ی ں ( ) ہے
اا و ا ہے ھم اا ی کے ان ے وے ہ ہے کار ہیں ڈ سکے ممکن
ہے ان کو لی ہ سکے ہے ہ ر د ہ سکے ا ر ر کو ڈولپ کرے او
ہ ج ا ر ر ہ رل ے ہے حل و ے لیکن زمین کی ہم کے
ں رھی ہو ا ں ے سکا ہے ا و ی ں و و ہیں کر جاسکیں

Shri V D Deshpande Does the live Year Plan include Family Planning also ?

سری ام پرسنگ راؤ دی وقت اہم ر فی اا ہو ا ں ہ کر لینس
کر لے و ہماری اس بلا کی کا مقصد ہ ہے کہ ہوڈ ہی اس وقت ہے اونکو دور
کیا جائے لیں کو د ڈ ہر ب د یے کے ھا ی ر ا مہر مقصد ہے کہ
ڈس رٹی (Disparity) کو ختم کیا جائے ایک ہی طرف ہیں ایک
شخص کے پاس دو ایکر زمین ہے اور ے کے ں و ہزار ایکر زمین ہے و یہ
جو ڈسپیرٹی ہے اسکو ختم کرنا ہے یہ ہمارا ہو کیا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ

Ag u u a Ta ge کے لیے کی میں گرکلچر گ
ع گیے ھیں کھے ہوے ی کو کا ے کی کو ے
ے Ce ng کو حل کرنے کے لیے گ کا ین سمجھا
ما گئی ھے گ کا کھے ہے ہی کو ے میں
لے ی ے ص کیا کہ ھوے ے کا ھیں کو ح
کے لیے ی ے کے لیے
س کیا عرص گ ے کہ ھے گ گ لہ گئی ھے
کو ے Quo o کے ے ھا ے
Second لہ کہ ھا کو کے گ ی ی
سو کہ س گ م کی گئی ے wo d wa
لط سوویت So et Zo e ی ہی حو حو ھے
ھو ک کے لئے ح ھے کہ ھے ی
ھا ے ی ے سوی گ
ھے

K ی R n & P س
ے ے ھے
P p y Γ am n R g س
D p ے ی ے A qu
S P y ے کہ ی ے ے
ح ھے ھے
A umu لب میں کے
ھم کے ی
ے ل س ے نو ھے
ھا کا ے
ے کے ں ل ے ک
ل ے p
س حل س R gh ے ح س سل
D p کو میں کو گ
کے صب کہ ک س کو
ملا کہ کہ میں کم گ کو ھا ھے h
سکید کا میں س ں ں س کاسب ھا
گ ھا کی ھاھو P d l nant

دس

له ے

ے

سی لو

ئی

س

ے لے ھے سکی ل

ل لو لو سکا ی

کا ے سک

I w e ے لو

س لے ہے لو و ی ھا لنا لو

ھا ی

ے لنہا بھی لا ما می ہو لگیں

½ l od لو سکتے ہو ما یے 1 x

ہوسکا سلہ ہو ہے ½ of I due تھ ب

Te y ی لے سکے ہیں ہم ستے ھے سکہ میں سلا

ہی ہوسکی ہے میں گھ ما میں ہو لو ہے گا ماس کی

P ہو ہی نا ہو لیاس ہی ہیں

ما ہی ہو لسلہ لیے ہ ہی ما سی سلہ K nd ئی ہو ہی

لنا ما ہوں لنا ہی ہی ہی ہو لو ہی سہ گو کسے ے ظے

Land س لے ہے ہی لے کے II g P c س ھا ے

عا لنا ماے کہ Res o on سر س own s

س ما ل لو س لے ہم Re t س ہی س Cash س

B ack oot on o ل لی لاٹ ہو می ہے ہیں لکس

کے لیے لوسو لمی لگر ی ط چ گیا لگا ہی لگا ہی کے لیے ما گیا

ی ہیں کے لیے چ گ لنا ے اُس کے سہا ما ے سو

ے ہب لحو لنہا ہو ما ہو ی ہی ماسکے ھے لیکی

ہم ما چ گیا ہر گیا ہیں یہ ھے ہیں ملک لا کے لہ ھے

س لو لمر ماسٹ ما ے ملا میں لگر ی

ما یے لو چ گیا لے سو یہ سہ لمر گیا ے سکو

مار دیا ہے (۸) رو ہے رر کی جاسے تو نمان دہ معاف ہوہ ہے
تو مارکٹ وا س (Maiket Piice) سے بھی زیا ہو جاتی ہے میں اس سے
انکار نہیں کر سکتا لیکن یہ بھی جانا ہوں کہ ظام آباد میں مختلف حکہ ر س مختلف
ہیں وہیں ایک ہی رسات بھی ہیں جہاں مالانہ (۲) من اناوار نکلتی ہے
ایسی رسات دہ ہار (۳) روپیہ ہے اور کوئی مستحق کی اس س ہے
(Assessment) کے علی سے ( ) رو رسے (Rent) ہوتا ہے اس
نہیں برا یں (Inxes) کم ہوتے ہیں کبھی زیادہ عطف کریں (Factors)
کے لحاظ سے مختلف ان ہوتے ہیں ورنگل کے ایسے ہوتے ہیں اگر
لے بھی تحقیق میں اودھر نے بھی دیکھ ہیں انہیں معلوم ہوگا کہ وہاں صرف (۲) تھیلے
ہاں کلتا ہے وہاں دو ہزار روپے یا اکر زمین کی مارکٹ ویلیو (Market Value)
ہے ندمیرہ کیمم اور محبوب نگر میں بھی اسی طرح ہے لیکن ہمارے صوبے کو
ہی مری زمین کی اڑے میں ہزار سو رو مارکٹ ویلیو رہی ہے اسی لئے ہم نے
یہ کہا ہے کہ نا ٹ ایکسیڈنگ فائیو ٹائمس (Not exceeding five times)
ناٹ ایکسیڈنگ فور ٹائمس (Not exceeding four times) وغیرہ اصول
(Tribunal) میں جب کسی رائے کے ساملہ میں کس جائیگا وہاں
دوسرے فیکٹرس (I actois) بھی دیکھے جاسکتے ہیں لینڈ (Land
کی قیمت پر اثرانداز ہونے والے ہیں ان کی وہ قیمت ہیں کے متعلق ٹیننٹ (Tenant)
یا لینڈ اونرس (Land owneis) اس میں طے کرلینگے وہ مسرور ہوں
ہوسکے گی یکر رائسیبول میں دیکھا جائیگا کہ کہاں فیر (Fair
Price) کا انڈیکیشن (Indication) رکھا ہوا اس کو ہری نا کمیں
گراس پروڈیوس (Three times gross produce) اعتراض تھا آخر
کو ما معیار رکھا جائے اگر اس پر بھی اعتراض ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ
ہمارے دوست اس پر غور کرلیں

معاوضہ کے متعلق سے میں آپ کو بتاونگا کہ کیا ما کے دوسرے ممالک میں
معاوضہ دیئے ہیں ؟ میں رومانیہ کی ایک مثال پیش کرونگا

After the occupation of Rumania by the Russian armies at the end of World War II, the Groza Government came at the helm of the affairs and all estate owners were expropriated, only holdings of 50 hectares were left to them as home farms

سلسلہ سے متعلق ہے اور ہے کہ یہ ہے

The basic principle kept in mind while redistributing land was that the holdings of a peasant should not go beyond his

limits of tilling it. The new owners of land were to pay the State 20 times the net annual income of land.

[illegible] (Confiscation) هو [illegible] و اسی [illegible]
[illegible] (Anti-national elements) کے خلاف هوا ۔ اگر ان کی
[illegible] کے خلاف رکھا [illegible] اس سے [illegible] میں [illegible] دیکھتا هوں
[illegible] یہاں اسی [illegible] هو [illegible]
[illegible] هو [illegible] نظام [illegible] هو [illegible] کی طرح
لگا هوا [illegible] نظام [illegible] سمجھیے [illegible] اس کے لحاظ سے
[illegible] منظور هوئی [illegible] سمجھتا
[illegible] سمجھتا هوں اسلیے
میرے پاس [illegible] هم [illegible] (Fifty times
[illegible] (Sixty times) [illegible] (Seventy times)
[illegible] (Compensation) رکھیے [illegible] معلوم هوتا
هے [illegible] هوسکتا هے [illegible] هونا چاهیے

[illegible] کے متعلق بھی کہا هے اس ملک میں [illegible]
میں [illegible] (Distribute) هوسکے [illegible]
کا بھی مقصد تھا [illegible] همارے پاس [illegible] اور [illegible]
[illegible] (Minimum wages)
[illegible] کسی [illegible] نظام هو جائیگا
[illegible] (Land problem) بھی همارے [illegible]
[illegible] (Five year plan) [illegible] (Cottage
industries) [illegible] روزگار [illegible] آپ
انگری (Agree) [illegible] عمل میں آسکے

[illegible] کے بارے میں بھی کچھ کہا [illegible] ممکن هے اس [illegible]
هوں [illegible] (Corruption) هو [illegible] هوگا [illegible] اس
بارے میں [illegible] کہونگا که همارا [illegible] اس کو عمل میں [illegible]
لاسکتا [illegible] اس سلسلے میں [illegible] ایگریکلچرل [illegible] حال هاوس کے
سامنے پیش کرونگا [illegible] که اس کے لیے [illegible] سروسیس (Economic
Services) کی ضرورت [illegible] (Present
Economic Conditions) [illegible] اس
کے لیے [illegible] قائم کرنا هوگا ممکن هے [illegible] اس عہدہ دار ناظم
زراعت [illegible] ناظم [illegible] ناظم علاج حیوانات کے عہدوں کے لیے

وروں ون لنکی س ں ا طبقہ ا مالک سے کے لیے کام سکتا ہے
ں کے لیے ا لنا ہ و س لی و ہے ں خیالات کے ساتھ میں ی ہو م
رہا ہوں

* مسٹری قاضی رملدی (د ب م) میں سمجھ ہی ہاؤس کے سامنے جو
انا سمجھی لہ لینڈ ریفا ں ل س ط ہے ں ہوئے ور س ں ل
سمجھ آپ ی ا لینڈ سے جسطرح اپنے ورلو کے سامنے (Express) کیا ہے
س سے ں سمجھ سے قاصر ہوں کہ گورنمنٹ اور رولنگ پارٹی لینڈ ریفارم کو س انکس
سے درمیان اصلی (Fundamentally) حالو (Solve) کرسکی ہے ہ
آ گومنٹ (Argument) ہمارے سے سے کیا جاتا ہے کہ س کا مقصد
کلکٹوزم (Collectivism) ہے س کسی ہمری کسری کی کرائسز ہا
ں حا لے ریس (Compensation) کے بارے میں کہا گیا مجھے بتلے
ہ عرض کرنا ہے کہ اس جانب کے آنریبل ممبرس لینڈ ریفارم کو جس واسطے ہم ویو
(Point of view) سے حل کرنا چاہتے ہیں وہ بالکل غلط ہے ہ کہا جاتا ہے کہ ہم
لینڈ اونرس (Land owners) سے زمینات چھین لیکر انہی ہاریوں میں ہ با
چاہتے ہیں انکا ہ خیال غلط ہے ابھی ابھی ایک آنریبل ممبر ہ کہتے ہیں کہ ہم ر
ر س ہ بھوت سوار ہے سطام کا بھوت سوار ہے مجھے معاف کریں میں ہو انکے لیے ں
کہونگا ہ سود ں ر لینڈلارڈ ہوسے کے حوف کا بھوت سوار ہے س بھوت سے ڈر کر
ہ س ول بہ ں لوے ہیں لیے معلوم ہونا چاہیے کہ ملک میں کمی لینڈ ہے
اور ساتھ ہی ساتھ ہ بھی نہ پروڈکسی (Production) کی ڈگری (Degree)
گنا ہے آپ کہتے ہیں کہ ہم اس طرح ہولڈنگ اور سیلنگ مقرر کر کے لینڈ لارڈ سے
زمین حاصل کرلینگے لیکن آپ نے ہولڈنگس کے مفہوم کو اتنا محدود رکھا ہے کہ لم
از کم میں تو یہیں سمجھ سکا کہ ہ یونٹ ہولڈنگ کیا ہے اسکی سب میں بعد ی عرض
کرونگا میں کہونگا کہ لینڈ پرابلم کو جسطرح اینالائز (Analyse) کررہے
ہیں وہ رانگ (Wrong) ہے آنریبل ممبر حادر گھاٹ کہتے ہیں کہ ہمارے
پاس اسے ملین (Million) لینڈ ہے اوراس میں کاٹو ی لینڈ ون فورتھ (One fourth)
بھی بہیں ہے میں کہونگا کہ ابھی اگریکلچر کا اکسپرینس (Experience) جس
ہے اگر وہ دیہات میں رہے تا اپنی لائف دیہات کے کاشتکاروں میں گزارے تو ابھی
صحیح حالت کا اندازہ ہوتا میں سوسمجھا ہوں سرپلس لینڈ (Surplus land)
کہاں ہے بتلائیے آ رہے کہاں سرپلس لینڈ اگریکلچر کیلئے گرکلچرل لینڈ ہی نہیں
بلکہ فارم کا مراں جانوروں کو چرانے کیلئے زمین نہ سب ضروری ہیں کیا ان کو
سرپلس لینڈ سمجھ رہے ہیں ؟ اگر آپ سامنے اسکلی ں کو سرپلس کم دے ہیں

---

*Confirmation not received

ہے ن س یاں لینڈ لارڈ کے ہاتھ میں ہے ایسے ہزاروں ایکڑ
ایک ہی شخص کے پاس ہیں اور دوسری طرف غریب کسان ہے جسکے اس
کھیتی ہی نہیں ہے اس نظام کو بدلنا چاہیے ہیں
درمیان زمین کا اس کو ایک لارڈ لینڈلارڈزم
(Exploitation) ہے (land) کی صورت ہے آپ نہیں ہیں
کہ ہم ڈیکسویرم لا رہے ہیں جسکے لیے ہم فکر کر رہے ہیں کہ ہمیں کہونگا کہ
اس لیے لا رہے ہیں انکے تحت کو ختم کرنا چاہیے ان
ہمیں ایک (Mismanagement) ہو رہا ہوں
کیا گیا ہے ایک صحیح نظر کرونگا

The magic ownership of property turns sand into gold

لوگوں کے درمیان ایک لینڈ لارڈ دیکھے دس
دور رہا ایگریکلچر آسان کام ہے ان کا عملی
ہوتا ایک کاشت کھیتی کا ایک
(Wet Cultivation) ہو کے
(Dry Cultivation) بھی کرنا ہوتا ہے گھر
کے عملی ہو سکتی ہے کام کے
(Impracticable) ہے
ایگریکلچر کو دونوں کو کرنا آپ کی ہمیں کو
کرو بھی دیں اس کا طرح
(Absenteeism) ہو سکتا ہے
لینڈلارڈزم (Landlordism) اور انکے ختم کیا جانا چاہیے
ہے لاکو سکتے ہیں زمینداروں کو بتادیا گیا
کہ اس طرح ایک آنے والا ہے نقصان ہوں
لاکھوں ایکڑ زمین دو ہزار روپیہ ( ) زمین دے سار
کے ہیں
کام میں ملوکی رہتا ایکڑ جانے والے ہیں معلوم ہوتا کہ
وہیں حاصل ہیں آر دیکھا کے
ایکٹ کے درمیان لا کر دیا کہ آپ سے ہی ریڈیکل (Radical
Bill) لانے والے ہیں لینڈ لارڈ کے ہاتھ میں لینڈ کو لیا اس کے پاس
اپنے رہنے کیلئے ایسے ہیں (Self cultivation) کرتے ہیں
انہوں کو لینڈ لارڈ کو ان کی زمینات لینا چاہیے اور انکو کمپنسیشن (Compensation)

کا سوال ہی ہے جب تک کا ہی ہو گا ہی کا سوال رہیگا اس کو مدنظر رکھ کر
ہم ہی سمجھیں (ख़ास) ہے کہ لینڈ لارڈس کو نامنل کمپنسیشن (Nominal Compensation)
دی جانی چاہئے اگر کسی کے پاس اگر ایک ایکڑ بھی زمین ہے تو اس
کے پاس کے آر ایل سدرس کا نام ہی ہو ہی نہ کوئی اسی طرح کا ... اور ... رکھے گئے
سیلنگ (ceiling) کے بعد ... ہم ... ایک کے رقبہ کو لی لیں گے
... ہوا ہی ہے ... ہی سسٹم کے اندر لوگ زمین ہوئی ہے وہ اسکو
... لوگ ... ہی ہے ہمارے اس ایک اور ڈیفکٹ اگریکلچرل
لیبرس (Agricultural labours) کے بارے میں ہے ... کیونکہ ...
(Industry) کے متعلق ہے جو ایکٹ لاگو کیا گیا ہے ... درجہ انشورنس
لیبر کو جو کمپنسیشن حاصل ہیں وہی اگریکلچرل لیبر کو بھی ملنے چاہئیں ... چاہئے
اگریکلچر کا ڈھنگ ہی کچھ ... ہے کہ کوئی کاشتکار ... کسی دوسرے کی ...
... ہی ... ہولڈنگ کے ... رکھا ہو ... ہولڈ ...
... ان کو ... اور کم ... چلانے کیلئے ... لڑکے کی وجہ ...
اگر ان ... ایک ... ہے ... کم ... داری کا ...
... ہو جا سکے ... کہ ... ہے اگر کاشتکار لیبر کو ...
(Sympathetically) معاوضہ ... تو ... اس ... سکتا ہے ...
گذر ... کے لئے ... ہوتا ہے اگر لیبر کا اکسپلائٹیشن (Exploitation) ...
جائے تو ہو سکتا ہے ... سکے ... کچھ ... ایکٹ (Act) اگریکلچر
بھی لاگو کر دیا جائے تو میں کہونگا کہ ... سہارا ...
... کرتے ہیں ... لیبر کو صحیح طریقہ ... معاوضہ ادا کرنا ... میں
سمجھتا ہوں ... صحیح سلوشن (Solution)
ہے اب رہا ... ہولڈنگ کسی ہوئی ہے ... ہولڈنگ کسی ہوئی
چاہئے ... ہوئی ہے اس میں ... زمین کسی ہو ... کی ... کہ
... گراں ... اَن پارلیمنٹری (Unparliament-
ary) ہو ... میں کہونگا کہ ... کرنے ... کرتے ہیں ...
... ہوئے والا ... ہے ... ہو سکتا ہے ...
لارڈ ... کر کے گورنمنٹ جو کچھ بھی معاوضہ اسسٹنس کے ... نا طے ...
... کر کے ... سکے لئے ... کا کاغذ لکھکر ... کی ...
... اور ... کمیشن کی گنجائش ہے آپ ... کر ... کہ ... سوال ... کرلیں
تو آپ ... کہ وہ ... (Manure) ... سکے ... کا
کام ... بھی ... ملک ... (Prosperous) ہوگا اگر آپ
... (Per capita) ... کرنا چاہتے ہیں تو کہاں ہیں آپ کے

لان کرس آف لینڈ مرلس لینا ڈیپارٹمنٹ سے نکالا جائے کیا تھا میں تو ہم مرد جانے کہ آر ل
فارسی میں جاتے ہیں کہ وہاں تو ہے کہ ایک بھی نہیں ہے ... ملا اور تا
بھی ہمارے اس یہی ہے کہ آج کل یہ سوال کا ہول بھی ہے ... جو کہ اگر کہا ہے کہ کر سکتا ہے
اکے پاس سا رہے سوال ہے زر آباد میں تو ہر ور کے ... بھی ہو
کرنا کرا ہا کرتا ہے تو وہ ... سوال ... ہے جیسے الاوس کے ساتھ
کہا گیا ہے کہ ان آئمس (Problems) کو حل کرنے کا طریقہ آپ نے خاط
اسکا بیان کیا ہے کہ فی آر ل سر ان کا حال ہے کہ ... ورثا ہا الکم (Per capitum come)
کو ڈیوائیڈ (Divide) کرنا ہم چاہتے ہیں کہ ... و ... کرتا ہے کہ اس
لینڈ ہولڈرس ہے لیکن آج اصول آکی تھیوری (Theory) لکھی ہے ہم
چاہتے ہیں کہ لینڈلیس (Landless) لوگوں کو لینڈ دیا جائے لیکن آپ نے جو
طریقہ اختیار کیا ہے وہ ہوپ لیس (Hopeless) ہے اس طرح سے ... کو حل
کرنا امپاسبل (Impossible) ہے ... ہم چاہتے ہیں کہ ... مڈل (Middle
man) کو نکالدیا جائے اور جو ملک حقیقی (Self cultivator) ہے اسکے
پاس لینڈ رہنی چاہیے جس کو کسان کرتا ہے اور لینڈ لارڈ بیٹھے ہوئے بر کرتے ہیں
جیسے آنریبل ممبرس اوس طرف بیٹھے ہیں میں انہیں صاحب دیا ہوں کہ انکو خاطر جمع
کرنی چاہیے میں اسی زمین کے ذمہ دار ہونے کیلئے تیار ہوں آپ نے جیسا سیکشن ہولڈنگ
رکھی ہے ایک طرف و آپ لینڈ کو کہتے ہیں کہ آپ تو زیادہ سے زیادہ آمدنی کی زمین
ہو تو لینڈ لارڈ ... کا ... کیلئے نکال لینگے ... لینڈ لارڈ کیلئے آپ نے جو
رکھا ہے وہ میری سمجھ میں نہیں آتا ... فیملی ہولڈنگ کا تصور اسکے پاس منصب و عزت
ہے دو بیل ایک باپ اسکے دو بچے یہ کیا تصور ہے؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں ایسے
کتنے خاندان ہیں جو آپکی فیملی ہولڈنگ کے حساب آتے ہیں کیا ایسے لوگ ہونگے
جن کی دو بیویاں ہیں؟ ان کیا کرینگے آپ بتائیے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کسطرح
کے آپ لینڈ ریفارمس لانا چاہتے ہیں لینڈ ریفارمس اسطرح سے نہیں ہو سکتے بلکہ آسان
طریقہ یہ ہے کہ لینڈ لارڈ کو فوراً ختم کر دیا جائے آپ اسکو تو امپاسبل (Impossible)
کہتے ہیں اور جو طریقہ خود اختیار کرتے ہیں اوسکو بڑا پروگرسو بتاتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ یہ بالکل جائز ہے وکالت کرتے ہیں آپ اور آپکے پاس زمینات بھی ہیں ڈاکٹر
ہونیکے ساتھ ساتھ آپ لینڈ لارڈ بھی ہیں میں کہتا ہوں کہ کوئی حق نہیں ہے آپکو
جائیے آپ وکالت کیجیے آپ ڈاکٹری کیجیے زمین وہ اوسکو ملیگی جو ملک حقیقی ہو
ہے اگر نہیں تو وکالت چھوڑیے اپنے ملک کا ہو کیجیے ورنہ وہی اکبر کے زمانہ
کے ٹوڈرمل کے طریقے پر جانا ہوگا لیکن اگر آپ لیجسلیشن لائیں تو سب سے آنریبل
ممبرس کو دستبردار ہونا پڑیگا میں اوس جانب کے آنریبل ممبرس سے پوچھونگا کہ کیسے
دستبردار لینڈ لارڈس ایسے نکلینگے جو واقعی طور پر ملک حقیقی ہوں کرتے ہیں؟ حقیقت

ہی و ما و ڈ کیر ھیں و ڈل ھیں ما لیڈر ھیں ح کل لیڈروں کو بھی کافی آمدنی ہوتی ہے گر و ہ مہر ڈسٹوریس ھیں و وہ محسوس کرتے ہونگے کہ زراعت سے آمدنی حاصل کرنے ں ی کل ہے س ے موج ہے وا س آنے کے مد کاشت کر کے دکھا ہے ی کل ہے آمدنی درست طرح او مینج (Manage) کیا جاسکتا ہے میرے اس د مکھی ہے ور معاہے کچھ نہیں ہے تو حال ہے میں نے اگر کنٹرول ڈارکٹ نے رو خطے و کیونکر حس کے زمہ کاشت کرکے بھی کچھ نہیں ہوا د ں کے لیے ہو لیا تھا و ہی ا ہ ہوسکتا اب یہ ہے کہ خود محنت کر کے دو منفعت ہوا کل ہے ھاں لوگوں کی محنت کو اکسپلائٹ کر کے ں سکتے ہیں جیسا کہ لینا لارڈز ں کر لیڈر رہا ہں تو ہوسکتا ہے یہ ایک دوسری دو دی ہے یہ ں نے ھاوز کے سامنے رکھا ہے و ہ سوالوں ہے کہ سمی ہم در ں و مسس ہو م ہوتے سکے اور ور مب کاشتکاروں کو بدں ا ے کہ کا ہار ھیں ہو کوں ا ہزاروں ایکڑ زمین کاشت کرتے ہونگے اگر لوکل میتھڈس (Local methods) سے کاشت کریں تو ایسا کرنا ممکن نہیں ہے صرف ای زمین کا ہ ونکے ھیں ں سے گرز ہو ہوسکے لینڈ لارڈوں کا سوال کہاں ہے و بہوت ہو سوار ہے کہاں ہے ؟ کا مں میں میں و کمپنسیشن (Compensation) ے کا سوال ہے ہے آیا ڈفرنٹ ایکشن (Different action) ب کوئی ایک طے ھیں ایک تو طے ھیں لیکن لینڈ لارڈ کو پنشمنٹ (Punishment) کیلئے ا میں کوئی مکس نہیں ہوتا ب لینڈ لارڈ کے ساتھ ی رعا ت کرتے ھیں کہ اسکو کوئی دھکا پہنچانا نہیں چاہئے سمجھ ہ ہے کہ وہ لینڈ لارڈ جنکے پاس کافی سیلنگ ذرائع ل کے ں میں بھی ہیں ھیں لیکن کہاں ہے آپ کی حکومت ؟ انکو کوئی سزا نہیں ملی کوئی پتہ نہیں ہوتا سمی رولس کی سکورٹی کو میں ملیح کرونگا آپ کا قانون نکلنے کے بعد کسوں کو قائدہ پہنچا ہے ؟ کیسے بےبس بے دخل ہوگئے ھیں ؟ کسوں کے لئے جدی ہے ؟ آپ تو مانا جاہتا ہوں کہ کسطرح یہ قانون ھلپ لس (Helpless) ہے ا اسکس (Statistics) دکھیں تو انکو معلوم ہوگا آ نکے کئی قانون میں جرمانہ نہیں ہے کہ خلاف قانون عمل کرنے والوں کو سمی (Punish) کرنے جب ایسے لوگوں کو سزا نہیں ھای تو پھر قانون کا حاصل کیا ہوا جب ایک قانون ایسا ہو جس میں پنشمنٹ کا اختیار نہ ہو تو وہ قانون کیسے چلیگا اسکے باوجود کہا جاتا ہے کہ جو اسد سب ل لایا گیا ہے وہ روزگر سمجھے سارے ہندوستان کیلئے نظیر بنے والا ہے میں کہونگا کہ اسکو قانون کہنا ہی غلط ہے یہ قانون نہیں ہے یہ سو رو پہ کی نہیں ہوللڈنگ غلط ہے مسلکہ غلط ہے البتہ گر کسی کو گیری (Guarantee) دیتی ہے اور کوئی عموماً کیا گیا ہے تو و لینڈ لارڈ ہے جو دوسروں کی محنت اور ہاں میں انوالوڈ (Involved) ہے یہ ایک ما موج ہے

کوئی لگان وصول ہو رہا ہے ۔ جو عام طور پر زیادہ تر ہوتا ہے اور یہ بھی کہ ٹیکس (Three times) ہیں زیادہ لیا ہوا ہے ۔ بہت کم ملک میں زمینات کے زیادہ لگان کی شرح ہو اسمیں (Four times) تک ہے اسکا معاوضہ لیا جاتا ہے تھوڑا کہ مالگزاری کی گرانی آپ نے اسمیں ملک کی شرح کو کم نہ کیا بلکہ اگر اتنا بھی آجائے اکثر جگہ لیا جاتا ہے تو نامنظور ہے (Four times rent) زرعی زمین کے لگان (Reasonable) ہوتا لیکن یہ طے ہو رہا ہے جس کی بنیاد زمین کی مالکی کا حق ہے ۔ ہندی کی مثال کے طور پر ہر ایک گز دس (۲۰) روپے ہے اور ایک ایکڑ میں جو قطعہ میں سالانہ اوسطاً ایک تہائی اناج پیدا ہوتا ہے جس کی قیمت (۲۸) روپے ہو سکتی ہے اس قطعہ سے زیادہ نہیں رکھوالی ہے ملوں کی مرمت کے اخراجات میں ہوا کرے گی جو آپ نے بکس لگایا تو صحیح ہے آپ نے بھی ہمدردانہ ہے میں آپ کی (Sense of decency) کے مطابق لگایا ہے رقم کل جمع ہے اور جو صحیح ہے سی ٹیکس دار اسلئے (Exploitation) ہے گورنمنٹ کا طلوعین کا رینک لگانے کا (Wrong calculation) ہے گورنمنٹ میں ان کے خریدار مالک ہیں (Inexperienced Hands) میں یہ ایسا ہو رہا ہے اگر زرعی اراضی کے مالکان طور پر رکھے اور زرعی آمدنی کل کے ذریعہ رہکر ڈی برسٹیو ہیں (Supervisor) کرنے تو آپ بھی کرنے کی زراعت کس طرح چلائی ہے پر رکھنے لگے اس نے تھا نہ سب یا بہتر (15 times) ہوتو کا بھی (12 times) بھی موجودہ مشاہدہ ہوں کہ گورنمنٹ اپنی سرکاری اپنی فی فورس تو اپنے پاس رکھکر اس کا اراضی کا دھار دیں اب ایسے لیکر ایک روپیہ تک وصول کرتی ہے ۔ وہ لینڈ لارڈ کو بولو یا ہمیں (12 times) دلایا جاتا ہے ہے ایک مثال میں (Middleman) کو گورنمنٹ اپنی طرف (Support) دیتی ہے اور اسکا خیال یہی تھی جو منصب میں حسب فرمایا ہے کاشتکار کے لئے لائسنس میں حکومت لینڈ لارڈ کی حسب امداد دیتی ہے ۔ حالانکہ کاشتکار کمشنر میں دیکر رسداران میں نہیں ہو سکتا ہے

Land belongs to the country or in otherwords to the Govern mont wich is its agent

مگر آپ نے جو طریقہ اختیار کیا ہے اور یہ بھی کوئی جو میں رکھ سکتا اس طرح کہ یہ مالک جو بس رہیگا اور یہ سب سسٹم کے ساتھ کمپلیکس (Complications) اور بڑھ جائینگے ۔ پروڈکشن پر اثر پڑیگا ۔ آپکی رو میں ہے گورنمنٹ سروس ہی بیسٹ گورنمنٹ سروس اور ڈیفنس آرمی نیوی آر ایئر فورس

The most guaranteed service is the Army Navy or Air Force

ایسے لوگوں کے لیے بھی لینڈ (Land) دینے کے لیے پراویژن رکھا گیا ہے حالانکہ

ابھی خود پنشن (Pension) ملتی ہے ان کے بچوں (Children) کو پنشن ملتی ہے اون کی ودوز (Widows) کو پنشن (Pension) ملتی ہے جب کبھی وہ جنگ اور بہادری کا کام کرتے ہیں تو میڈلس (Medals) دئے جاتے ہیں کمپنسیشن (Compensation) دیا جاتا ہے پھر ایکس سروس مین (Ex servicemen) کے لیے لینڈ (Land) رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ میں تو سمجھتا کہ وہی بورژوا مینٹالٹی (Bourgeois mentality) ہے میں ایک رائے کے بعد لفظ استعمال کر رہا ہوں اب ان لوگوں کے لیے تو آپ گزارش رہنے کے باوجود لینڈ (Land) دینا چاہتے ہیں لیکن غریب کسانوں کے لیے کچھ نہیں کرتے بلکہ اون کو ختم کر رہے ہیں وہ کسان جو آپ کی سان و سوک کو قرار رکھنے کا دعویٰ رکھتے وہ کیسے لیے آپ اونرشپ (Ownership) دینے کے لیے جھجھکتے ہیں وہ رہے ہیں آپ ودوز کے لیے پروویژن (Provisions) رکھیے ڈس ایبلڈ (Disabled) لوگوں اور ودوز کو لینڈ (Land) دیجیے اوپر اس کا کوئی سوال ہے تھوڑی سی بھی سمجھ ہو اعتراض نہیں کرے گا لیکن اس سلسلہ میں آپ کی یا منشا نہیں ہوگا لیکن ایکس سروس مین (Ex servicemen) کے لیے زمین رکھنے کے کیا معنی ہیں؟ ان کو گارنٹیڈ اکیوپیشنز (Guranteed occupations) ہیں اون کو روزی روٹی اور پنشن ملتی ہے وہ زندہ رہتے ہیں تو پنشن ملتی ہے مر جاتے ہیں تو اون کے خاندان کو پنشن ملتی ہے لیکن سوال یہ ہو جاتا ہے کہ آپ غریب کسانوں کو اونرشپ (Ownership) دیں گے یا نہیں؟ ٹیننٹس (Tenants) کو آپ اون کے رائٹس (Rights) دیں گے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں آپ کے خیالات پروگریسو (Progressive) ہیں یا نہیں؟ میں تو سمجھتا ہوں کہ زمین اور پلاننگ کرنے کی مسالتی ہے کہ گھر میں سو کر دوائم آملش تلاش کیے جاتی۔ اس طرح کا جو کھیل ہے کنٹری (Country) کا بڑا پرابلم (Problem) سالو (Solve) نہیں ہو سکتا آپ کی اس پالیسی سے ہم کو سیدھی طور پر اختلاف ہے اگر آپ اس مسئلہ کو سالو (Solve) کرنا چاہتے ہیں تو اس کا کریکٹ سلوشن (Correct solution) پیش کیجیے لیکن آپ نے جو پیش کی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی کریکٹ سولوشن نہیں۔ جو ملکیت آپ ایکسس میں لینڈ موجود ہے آپ اسکو ڈسٹری بیوٹ (Distribute) کر سکتے ہیں لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا کریکٹ سولوشن نکل سکتا ہے اوس کے لیے یہ کرنا ہے کہ کوئی آدمی اسکو اکسپلائٹ نہ کرے کوئی مڈل ایجنٹ (Middle Agent) اوسکے اور گورنمنٹ کے درمیان نہ ہو اگر کوئی شخص خود کاشت کرتا ہے اور زرعی مزدوروں اور نوکروں کے ذریعہ کاشت کرتا ہے تو وہاں بھی انڈسٹریل ایکٹ (Industrial Act) لاگو کیجیے خود نہ خود معاملہ

صاف ہو ہے و آدمی کا سے زیادہ ور و ہی ہل بھی چلاسکے گا اور ہمارے و سے ہو ماں کد وہ بیٹھے ہوئے ہیں ای ای رسوں سے وہ ہ موجود ہے ردار و ہ سکے آپ ہ وہاں (Minimum wag 9) کا ایک وہاں لاگو کیجیے نہ لاکر موجود ہو اے ل ڈوزرس (Bull Dozers) اور ٹیکٹرس (Tractors) لیکر جا کے سکے ہیں زرعت میں جو ماب مال کا ہر ہے ہو لوگ ماو کے ہیں تو ہیں و اکسٹینسو ن (Extensive Cultivation) ہی کرسکے ہو و ڈال ہیں د یکھ ہیں کا کر ہیں و سا سا اکو بی (Self occupation) کے طور ہو کا جاری کرے ہیں و کا تو ں (Extensive cultivation) نہیں کرسکیے را ہی مری ہی ہی کا ست کرسکے ہیں سکی ہے ہمارے دوست اگرا ل (Example) ں د لا لی ن ا ہی زراعت ہوسکی ہے لیکن ہی صاحبان کہنا چاہتا ہوں کہ کہ ہی گرکلچرسٹ (Sincere Agriculturist) اا وطنو ں ہر کرنا لیو ں ہیں و کہنا آپ کلکٹیوزم (Collectivism) ہ ہے ہیں بکر ہ تو ٹمری کے اوپر پر منحصر ہے اس کے لیے تو سالی لو ہ ع کرنا پڑیگا جس کا ا یا ہی کتا ہ سکا ہیں کہونگا کہ یہ آئیڈیاز (Ideas) ایگریکلچر کے ونس (Slogans) سب بوگس (Bogus) ہی امپراکٹیکیبل (Impracticable) ہیں ان ریفارمس (Reforms) کا حل ہی لایا جانا اما سل (Impossible) ہے اس میں تو ایک ریڈیکل ہ ج (Radical change) کی ضرورت ہوگی ور اس کے ہونا م اور ریکشس (Repercussions) ہونگے وہ آپ کو بھگتے پڑ لے اس طرح آپ ٹیننس (Tenants) کو مجبور کررہے ہیں کہ و جوہیں ہ ل زندگی بسر کریں

مسٹر وٹھل راؤ ابھی ابھی آ ل ہر فار اراضی ہی ے ان لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کی ضرورت ہے ہر اور سالک قائم ہ رکھنے کے متعلق ایک ای ہ ری ہ رکی جہاں تک ہی اون کی ہر ر کا ہیں مطلب سمجھ سکا و ہ یہ ہے کہ ان لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کی وجہ سے اکسی سم کی سالک (Ceiling) رکھنے کی وجہ سے یا اس پر کوئی امتدی عائد کرنے کی وجہ سے لینڈلس (Landless) لوگوں کو زمین نہیں مل سکے گی اور اس کے لیے ہ سولوشن (Solution) رکھا جا رہا ہے و قابل مسٹری نہیں مسہ ہ م ہ ہ ن ابھہ حکومت نے قانون محمداران نافذ کرنے کی کوشش کی ہ سکو ل ہ نہیں لا اگا حالات اوس وقت تھے ا ے پہلے ہی کی ا لینڈ (Land) کی اونرشپ (Ownership) میں تبدیلیاں لانے کی ضرورت بھی اون کا ہ بھی کہنا ہے کہ اس کا سولوشن (Solution) بالکل ایلا رکھلی

(Indirectly) شامل کیا ہے ان کے لئے لیبررس ایکٹ (Labourers Act)
لاگو کر دیا جائے تو ان کے حقوق محفوظ ہو جائیں گے اور جو لوگ زمین چھوڑ دیں گے جو
لیے ہیں وہ ادھر ہی ہیں یا ان والوں سے رہ رہے ہیں اور دیگر روزگار میں ہیں وہ اگر ایگریکلچرل
لیبر (Agricultural labour) کو چھوڑ کر میکینکل لیبر
(Mechanical labour) کے ذریعہ کام کرسکتے ہیں جس میں بھی جاسکتے ہیں
ہے ان علاوہ ایک اور بات یہ ہے کہ اس طرح کی کوئی ... کی وجہ سے ... ی
... اور جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے
ہیں اور ... کاشتکار (Cultivators) ہیں ان ... کو
... اس معاملہ نظریے ... لینڈ ... کی
ہے ... ایکٹ (Tenancy Act) جو نافذ ہوا وہ ...
... اور اکنامک ہولڈنگ (Economic Holding) کی
رائے دی ... اور ... کی ضرورت محسوس ہوئی اور ... کی ... مسائل
... کی اور بالآخر اس بل کے ذریعہ زمینات ... لگا کر
لینڈ لارڈس (Landlords) کو ختم کرنے کے لئے گورنمنٹ نے ایک قدم اٹھایا
یہ صحیح ہے اور اس کو ... رہا کہ ... پرنسپلس (Principles) اس میں
لے ڈاؤن (Lay down) کیے گئے ہیں ان سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا
... ایک طرح سے ایک بڑا قدم اٹھایا گیا لیکن اس میں عملاً کچھ دشواریاں
... ان کے ... لیکن ہے کچھ لوگوں کو زمین ... مل سکے میں بھی اس
رائے سے متفق ہوں ... بڑے بڑے زمیندار ہوشیار ہوگئے اور انہوں نے اپنی زمینات کا
پہلے سے ہی انتظام کرلیا ہے اس لئے وہ اس ایکٹ سے متاثر نہیں ہونگے جیسا کہ
آنریبل ممبر نے ابھی یہ ظاہر کیا ہے اس کا ... مڈل مین (Middle man) یا
مڈل پیزنٹس (Middle Peasants) پر ہونے والا ہے میں انکی رائے سے
متفق ہوں لیکن اس کے ساتھ ... یہ لوگ بھی ہونگے جو ... زمینات ... نہ
... ایک حد تک درست معلوم ہوتا ہے اس کا اعتراف کرتے ہوئے میں آپ سے فیملی
نظریے کچھ عرض کرونگا وہ یہ کہ ہم نے ایک فیملی ہولڈنگ (Family Holding)
کے کنسیپشن (Conception) کو مد نظر رکھ کر ... کے لئے (۸)
روپے کا تعین کیا اب ہم کو حقیقت میں یہ دیکھنا چاہئے کہ کیا فی الواقعی اس میں
کوئی غریب سے غریب کسان بھی گزر بسر کرسکتا ہے ؟ جیسا کہ ایک آنریبل ممبر آف
دس سائیڈ (Hon ble member of this side) نے ... (۳)
سے زیادہ نہیں مل سکتا تو اس رقم میں کیسے وہ ... کام چلاسکے گا ؟ چاہئے وہ
اس طور پر کاشت کرے یا کسی کو ... کاشت کروائے اس لئے ہم نے یہ
سیلنگ (Ceiling) رکھی ہے کہ آیا ... روپیہ کی حد تک آمدنی کی اراضی

اوس کے حق میں چھوڑ دی جا رہی ہے تاکہ آج کسانوں کی جو حالت ہے وہ کسی نہ
کسی طرح زندگی بسر کرکے ایک آرمل سرے کم ۔ کر کے کی ہوا ہے
لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہم لوگ زمین کی ہوا کے بال سے وطا نہ و ( )
روپے کی بات میں زندگی و میں دنیا کے اندر ہم محسوس کر رہے ہیں ہم کو
یہ ضرورت (Analysis) کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ اوس اواقعی
ایک طرح سے ایک عیب (Encouragement) ہوا ہے اس طرح
لندی گو وہ (Healthy growth of cultivation) کے لئے
بے ضرر رہے ہیں اور ان کے آرل لڑکے اپنی اراضی لے کر سے او ساس
پانی لے لارے بھی اپنی اراضی کے مطلب سے سمجھتا ہوں کہ میں سمجھتا
ہوں کہ وہ ساتھ میں جو درست میں ہر کسی اور بڑے آمل لے کر
بھی رہا ہے کہ اتنا کی زمین کے لیے دو لی ہولڈنگس کی منک ناں ہے
مرد ادی کے لیے ( ) انکر ظاہر کی گئی ہے ہمارے آل ہر ہار جہاں آباد
(صحیح طور پر میں سری اور واو مل) کے اا (Analysis)
کرتے ہوئے بلا ( ) ایکڑ زمین سے آسان سے ایک را کی ناں حاصل کی جا سکتی
ہے میں کہوں گا کہ اگر اوس ایکڑ کے زمین بہت عمدہ ہے تو
اجتماعی طور پر سب ہو ایک ہزار روپیہ ہزار کی آمدنی ہو سکتی ہے لیکن اگر
اوس کے حصے اور ٹکڑے دیے جائیں وہ ایک ہزار روپیہ کی آمدنی ہو سکے گی
اس بل پر بحث کرتے وقت حضروں کو اپنے مطلب طور پر رکھنا ضروری ہے
دستیاب کام کرنے کا اور مسائل دراج فراہم کرنے کا ہے کہ اس ملک میں یہ
کہا جائے کہ کسی کو معلومات حاصل ہو سکتا ہے صحیح ہے میں اس سے
متفق ہوں ایک چند مثال ملک مال کی کارروائیاں ہیں اس ملک میں ہوں خود
یہ ایک ایکڑ میں (۲۴) میں پیدا وار ہوتی ہے وجہ ہے کہ ساق دکھائی ہے اس سے
کم ہو تو نصف ساق دکھائی ہے اور ہیں ہیں کم ہو تو پوری ساق دکھائی ہے
کمشن کے ایے بھی یہ مشکل ہوگی کہ ایک زون (Zone) مرز کے
ایک ایکڑ و ایکڑ کی بنا کا استعمال کرے کہ اس میں اپنی سداوا ہو سکتی ہے اس
اس کا اندازہ قائم کرنا مشکل ہوگا کوئی آرمل معین کہ یہ سمجھے کہ میں اپنی اراضی
کے مطلب نظر سے دیکھ رہا ہوں بلکہ میں اپنے ویوز (Views) ایک
کاشتکار کی حیثیت سے ظاہر کر رہا ہوں یہ زمین میں اپنے تجربات کے لحاظ سے کہہ رہا
ہوں یہ میرے ذاتی امپریشنس (Impressions) ہیں اس کو اراضی
کے مطلب سے یہ جانا جائے یہ دیتی ہیں ان کی وجہ سے کسی کو مشکلات
کا سامنا کرنا ہوگا ہم کو یہ بھی دیکھنا پڑتا کہ ایک ایکڑ کا ایک حصہ اچھا بھی
ہو سکتا ہے اور اوسی ایکڑ کا دوسرا خراب بھی ہو سکتا ہے اس لیے فیملی ہولڈنگ کیلیے
دس پانچ ایکڑ چھوڑنے کے بعد یہ تو اس میں کا سب کر سکتے ہیں یہ اگر کتنا ہی رونے والوں

(Agricultural Produce) میں کوئی رد ہو سکتی ہے ایسے حالات ہونگے ہمارے ا ے میں ہو رہی ہیں سکتی ہے کہ ملک کی کے کے نہ ن (Consideration) کے لیے بڑھا جائے اور و ن ہ ا و (Approve) ہی ہوجاتے وہاں ان تمام وں غور کرنا ہوگا کہیں ی میر ہر اس کو دیکھنے کی ضرورت نہیں اسکے علاوہ ہمارے ر ڈ کس کے طریق کو بھی یہ بطور دیکھنے کی ضرورت ہے ہمارے ملک ولندکا و میں (Developed cultivation) کا طریقہ ہے بلکہ وہی ر ا طور حلا رہا ہے ا ڈکسن کے لیے ہ ہ ا کی ہے کہ ایک س میں کرکے اوسط (Average) نکالے جس طرح ملک ال کے لیے کرتے ہیں یہ دعوی ہمارے ماہرین سے و ع س ے ایک نافذ ہونے سے بعد و عملا ہ ن کو ما فائدہ ہوا ہے نہیں ہو لکہ ہی لوگوں ک لا ا بڑھا ہو گیا ہے رسات رکھنے تھے ے رہے اروں نے ای ر اب ر م (Resume) کرلی ہیں اگر سکہ کچھ بسی کو بھی رسات واپس ملگی ہیں لیکن ہ ب س حسا فائدہ اس انکے نے نا ہ ہے ہی ہوا ح کل ہر جو نے ہوئے ی کے کیس میں اثر ی (Impression) قائم ہوگیا ہے کہ جب کبھی کوئی کیس آتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہ لینڈ لارڈ کا کیس ہے ہونے قسم کے ہ دار ہو ہیں اور اگر زمین رکھنے ہی اون کا شمار بھی رہے مہ داروں میں کیا گیا ہے یہ اس ی آگے چل کر کچھ اچھے ح ادا نہیں کرنا اور ہوکے آ مل سرمی نے اینڈ کسی ہے فائدہ ہونے کا ڈ سہ ط کیا حیدرآباد اور ہندوستان میں رسہاب کا جو سنہ یہ مسئلہ ہے اس کو سلجھانے کے لیے کوئی شخص قطعی رائے د ے کے موقف میں بیں ہے آ ر مل لنکر اف دی ا وزیس نے کہا کہ اگر کسی کاشتکار کو ۲ اکر وٹ لینڈ (Wet land) ہی دیا جائے تو و کافی ہیں

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) انہوں نے اپنا میں کہا ہے ان علط سے نوٹ (Quota) کیجیے انہوں نے جو اکرج ورکڈوٹ (Workout) کیا تھا اسکی تفصیل انہوں نے بتلائی تھی

شری ولیل ریڈی جو حل ہوتا ہے جو کچھ بھی رکھا ہے میں اس ہے ( ) ایکڑ زیادہ ہی رکھتا ہوں بارے اس ایسے بھی لوگ ہیں جو (۳) ایکڑ زمین سے ( ) زو ہے سالم بھی حاصل کرسکتے ہیں لیکن ایسی اصناف بہت ہیں اس کے لیے بڑے الات اور امکس کے ذرائع ہونے چاہئیں اور ہمارے پاس بڑا پراجکٹ نظام ساگر ہی ہے اس قسم کے اور دوسرے امکس نہیں ہیں تلنگانہ میں جو بڑی بڑی حلکہ رسہاب ایسی ہیں جن میں سوائے شہروں کے کچھ بھی نہیں اس میں

کاشت نہیں کی جاسکتی ۔ اگر کسی نے اس میں جوار بھی بوئی ہے تو اس سے کتنا پیدا کیا جاسکتا ہے ۔ ان حالات میں یہ خیال غلط ہے کہ ۲ ایکڑ یا ۲ ایکڑ زمین کافی ہوسکتی ہے ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ آپ اپنی بات ختم کیجئے ۔

مسٹر وٹھل ریڈی ۔ جی ہاں ۔ میں اسی طرف آرہا ہوں ۔ جس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے ہم زمینداری کو ختم کرنا چاہتے ہیں اس کے لیے ۲ یا ۱ ایکڑ کی حد مقرر کی جاتی ہے تو اس سے بہت سے مسائل پیدا ہوں گے ۔ اس پر غور کیا جاسکتا ہے کہ زمین کس طرح دی جانی چاہئے اور رکھی گئی ۔ اس بارے میں ادھورا اور نئی کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک حد تک درست ہے ۔ ایک ایکڑ زمین کے لیے ایکڑ جبکہ ایکڑ زمین بھی چھوڑ دی جائے تو اس سے ہوگا یہ کہ کاشتکار کے پاس جو جانور ہوتے ہیں وہ پلینگے اور زراعت کی ترقی کے لیے ضروری ہے ۔ زراعت کی ترقی کے لیے کاشتکار کے کام آنے والی زمین کی حفاظت بھی ضروری ہے ۔ اس میں وکٹوس (Produce) بڑھے گی اور اسی زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کریگا ۔ ضروری طور پر اس طرح ملک کی پیداوار بڑھیگی ۔ اس اصول کے تحت اسی طرح ایک بزنس کو جس طرح کوئی وکیل ، ڈاکٹر ، بزنس مین (Businessman) وغیرہ اپنی آمدنی کو بڑھا سکتے ہیں ۔ مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کی (Ceiling) ہونی چاہئے ۔ زیادہ سے زیادہ مقرر کرکے رکھنا چاہئے ۔ میں یہ خیال ظاہر کرنا ہے ۔

اس بل پر میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں جس کا ذکر دوسرے بھی کرچکے ہیں ۔ وہ یہ ہے کہ اس بل کے تحت ( ) اس کے مطابق ۔ ۔ ۔ کاشتکار کو اس کی اراضی سے (۲) حصے آمدنی ہو جس کے لیے ۔ ۔ ۔ یعنی یہ اس کے معنی یہ ہوں گے کہ کاشتکار (۳۶) حصے زمین کی آمدنی حاصل کرنے کی کوشش ۔ ۔ ۔ کرے ۔ یہ کہ اگر وہ ادا کرتا ہے تو اس سے کوئی سرپلس (Surplus) زمین واپس لے لی جائے ۔ ۔ ۔ اور ۔ ۔ ۔ ہونا چاہئے ۔

آنریبل ممبر سلطان آباد نے جن باتوں کی طرف اشارہ کیا اور جن کو ٹکنیکل مسٹیکس (Technical mistakes) قرار دیا ہے ۔ ۔ ۔ میں ان حصوں کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں جو بل میں رکھی گئی ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) ایک کو تھری ٹائمس (Three times) کرکے جو فیملی ہولڈنگ میں بدل دیا گیا ہے اس سے

جو دس ہوں گی اس سے لارڈ کی ا د دے کا ـــ طہ ہوجاتا ہے معانی رسے
ہی ہے نہ کہ دہار ہ ں د لارڈ کو ل ط و ں کے لیے لی ہو حد کی
دکھی اراضی کا ا بارد گ ہے جو رہا ر ں ہوگی دے ولا اس زی ر ـ کو
حرمہ کتاب ہ ہ ر ہے بھی ہوجاتی ہے کی ہ ط سی کہ ل امدیب
کر دا ہے (Consequential Amendment)
و جو دیا ہ رہا ہے اس کے حصے کے طور اس رسم کی وورت ہے لے ا کیا <
ہوئی کہ نا اس ـــ تم اراضی کھیے والا ہ ا ہے

Shri A Raj Reddy Sec 88 (c) which the hon Member is referring is not made subject to Section 44

سری ولیل ریڈی کہ س ۲۸ ی ہی ک مک ہولڈنگ ـــ کم رہ کا
لوں پیداوار ہے اور اس کے س ہے ـــ و رہیں دیا ہ ہا ہے و اسی صورت میں
حکب ہو (Subject to) کے الفاظ رکھے گے ہیں میں آپ کے
طلب تو واضح ہیں ہو کا

Shri A Raj Reddy The hon Member could absolutely take all the three family holdings without leaving anything or without imposing the conditions mentioned in Sec 44

سری ولیل ریڈی اس بل کو ریٹرا سپکٹو امکٹ (Retrospective effect)
دینے کے بارے میں جو کہا جارہا ہے وہ بھی درست نہیں ہے اس میں جب یہ لوگ اسے
ہیں ہوں ہے مک ہی ہے زمین حوالی ہے اور قانونی ہیں اگر ریٹرا سپکٹو امکٹ اس
میں رکھا جائے تو وہ بھی اس کی زد میں آجاسکے یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی اسے معافی
یا بیوی کے نام یہ لیے جو بھائی کے نام ہے زمین لی جاتی ہے اس کے لیے تو کوئی
جھگڑا ہی نہیں ہے و جائز ہوتا ہے البتہ بیوی بچوں کے نام ہے لیتا ہے تو ایسا نہ کرنے
کے لیے قانون میں آئندہ کوئی گنجائش رکھی جاسکتی ہے لیکن یہ کہنا کہ پوری
طرح اس کو ریٹرا سپکٹو امکٹ دیا جائے میں کہوں گا کہ یہ درست ہوگا

Shri A Raj Reddy Under which Section, the Govt can make such rules ?

شری ولیل ریڈی اس بل کے جانے کے سیکشن ایکٹ میں کمیشن ملنے کے لیے
پراویژن (Provision) موجود ہے اس کے تحت قواعد بنائے جاسکتے
ہیں

اسا ذیہکر میں ا ا نار ختم کرتا ہوں

شری جی سری رامولو ۔ جو ان کے سامنے ہے اس لئے ہوئے ہارس جی رس
سے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے جس کی وجہ سے کہ جہاں زمیندار اور جاگیردار
مارہا ہے اور اس طرح یہ بل لایا گیا ہے اور بالکل ہی لایا ہے ۔ ۔ ۔ داری میں
پہلے سے ہے میں وکو سے تک رہے ہیں بلا علا کر کاشتکار ہوتی ہی ہوئے
محسوس ہے یہ اس طرح کی ترمیم سے اس کی ورڈنگ (Wording) سے
اس ہدایت سے لینڈ لارڈ اس کی ہو سکتا آپ کو اس کی ۔ سمجھنا چاہیئے
کہ کا حل اگر دہقان کا دل ہے تو سب ہی آپ اس کے اقدام کو حل (Solve)
دیکھیے ہیں کہ آپ کی ہمدردی لینڈلارڈس اور زمینداروں کے ساتھ ہوئی ہے جو یہ
بالکل نیچرل (Natural) نام ہے اس لئے رولنگ پارٹی
جاگیردارانہ فریم ورک (Framework) میں پھنسی ہوئی ہے
اس لئے آپ کی ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں اس سے کام نہیں چل سکتا ۔ بڑی
ڈیموکریسی کرنا اور کو ملانا اور ان موقعوں کا اظہار کرنا ۔ ۔ ۔ کرتا ہے؟ آپ
جانتے ہیں کہ سرمایہ دارانہ جاگیردارانہ نظام اور لینڈلارڈز آپ کے بل ہونے پر ٹھہرے
رہیں ان کو آپ نے ظاہر کیا ہے ۔ ۔ ۔ بل ہونے پر کانگریس کا ادارہ قائم کر رہا ہے
میں نہیں ۔

شری ولہل راؤ جی ۔ میں نے جو ذاتی رائے کا اظہار کیا تھا اس کے باوجود اگر
آنریبل ممبر اپنی ہی پارٹی کو لاتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ

شری جی سری رامولو ۔ میں آپ سے مخاطب نہیں ہوں ۔ میں نے تو آپ کو
چھوڑ دیا ہے آپ کے ادارے کی نسبت کہہ رہا ہوں ۔ میں بل میں کہیں یہ نہیں ملایا
گیا کہ جاگیردار سرمایہ دار اور لینڈلارڈز کسی صورت میں ایوکشن (Eviction)
نہیں کر سکیں گے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک سال کے تجربہ کے بعد
جو سلیکٹ بل لایا گیا ہے وہ ایسا نہیں جس کا عوام مطالعہ کر رہے تھے جس کی نسبت
پرجا سوشلسٹ والے کہتے آئے ہیں یہ مسائل کو حل کرنے والا ہو گا ۔ اور پھر
یہ کہ اصل ایکٹ سے بڑھکر صفحات پر اس کا امنڈنگ بل آیا ہے میں تو کہوں گا کہ
یہ بل نہیں ہے بلکہ

You are substituting another Act in the place of the original Act

میں یہی کہوں تو بجا ہے ۔ کیونکہ آپ نے کسی دفعہ کو نہیں چھوڑا جس میں ترمیم نہ
کی گئی ہو ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ جو بل لایا گیا ہے اس میں ایسا کوئی بھی ترمیم
کی جو سکے ۔ آپ نے

میں واضح کردینا چاہتا ہوں کہ آپ سو سال حکومت میں رہیے لیکن جب تک زمینداروں کے ساتھ آپ کا طریقہ نہ ہوگا کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا رولنگ پارٹی نے یہ جو سبسٹیٹیوشن (Substitution) بل کی شکل میں لایا ہے اوس سے زمین کا مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ میرے خیال میں یہ بل مضرت رساں ثابت ہوگا ۔ مولداروں کو اسناد دینے کا کام جاری ہے اور میں کہتا ہوں کہ ہم نے اور آپ نے اعلان کیا آپ کہتے ہیں کہ جو لاکھ ٹیننٹس نے کئے ہیں تمام لوگ عوام سے جاکر کہتے ہیں کہ آپ سند لیجئے آپ درخواست دیکر اسناد لیجئے تو وہ جواب دیں گے کہ جن لوگوں نے یہ اسناد لئے ہیں ان کا کیا حشر ہوا؟ کسی مولدار کی زمین اگر وہ چھڑالے تو جو وعدہ ہم نے کیا تھا وہ کھوکھلا ثابت ہوتا ہے آپ نے اور ہم نے جو وعدے کئے تھے ان کا حشر کیا ہوا؟ لیگل رائیٹس (Legal Rights) کو قائم رکھنے کی جو ذمہ داری حکومت پر ہے وہ پوری نہیں ہوئی بیچارا [illegible] لیکر کسانوں کے سامنے حکومت کھڑی ہے ۔ اور [illegible] مولدار اس کی وجہ سے بے دخل ہوجاتے ہیں [illegible] کو بے دخلی سے روکنے کے لئے ایک کلاز نہیں رکھا گیا ہے آنریبل جب منسٹر نے سکشن (۴۴) کو رول کر جو سرکولر جاری کیا ہے اوس سے اچھا فائدہ ہوا ۔ میں اس کو مانتا ہوں لیکن کیا ان کو ایسا کرنا چاہیے تھا ۔ اصل کو جو حق حاصل ہے اس کا استعمال کیوں اور کرنے کو غلط ہوگا لیکن آپ نے اس کو روکنے کے لئے ایک سرکولر جاری کیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسمبلی سے ہٹکر [illegible] ورڈ کے اختیارات ہوگئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ ان کو کس حد تک اس کا اختیار ہے میں کسی کو نہیں روک سکتا ہے لیکن یہ طریقہ کس حد تک لیگل (Legal) ہے سمجھ میں نہیں معلوم میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ طریقہ قانونی درست ہے اب فاضلہ آپ نے اسی دفعہ [illegible] میں ہے کہ اسلئے ہولڈر چھوٹا ہو یا [illegible] (۳۶) سو روپیہ کی آمدنی کی اراضی کا [illegible] دفعہ [illegible] ایک [illegible] دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ معاشی ہولڈنگس رکھنے والا زمیندار بھی معاشی ہولڈنگس حاصل کرنے تک [illegible] کو بے دخل کرسکتا ہے ۔ صرف ایک معاشی ہولڈنگ رکھنے والا [illegible] ہولڈنگس تک پہنچ سکتا ہے معاشی ہولڈنگس تک [illegible] کی حالت کو رکھنے کی ضرورت [illegible] ہے ۔ اور مولدار کو کیا بچنے کا اسکو رکھنے کی ضرورت نہیں ہے تاکہ سند کے لئے اب [illegible] ہم نے کوشش کی تو اس عوام کیا سمجھیں گے؟ معلوم نہیں لیکن ہم تو اس کی پوری ذمہ داری کانگریسی حکومت پر ڈالیں گے پرسوں ہی ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ ان مولداروں میں سے بہت لوگ صحیح طور پر قابض نہیں ہیں حقیقی مولدار نہیں تھے ظاہر ہے کہ اپنی ہمدردی آپ نے خود اس بل میں رکھی ہے

Any tenant who is in the possession of land at the commencement of this Act can be deemed as a protected tenant

و آپ کا شہباب اس کا جمعدار ا ے و اب کی ودی کا اب طرح
لئا جارہاہے اب را دل ہا ہ رکھکر ہے اس ل کی وجہ سے انہوں کی
نو چار ا ی جاسکی د اب ان کا ا ار ہوں کرسکے اس نظر سے
تہوں کا د اس اندیک ل کے اسٹیٹ آف آبجکس اینڈ ریز
ن ہو امید اا گے (Statement of objects and Reasons)
ن اوس اب ن (Intention) کی اد و کا

In order to afford better protection to tenants to save them from evictions this amending Bill is being brought

یہ ا کا مقصد ہے ن حفاظت پہنچانے کے لیے لایا جار ہوں د

to afford better security of land to the landholders and to prevent tenants from taking over the possession of their lands

اگر اسطرح رکھا جائے و ۱۱ اس ا ک ل کا مقصد پورا ہوسکتا ہے اب ہے
بید خلیوں کی جاح ار اور و ع کرد ا ہے ی برا حال ہے اور ی بری اس کا
حال ہے آپ سے بیست کا تو حال ن د ا ہی کے لیے ہم سب تحفظ کو ی د رہے
ہیے اگر ان لوگوں کا حال ن کہا ا ا و ہو کا ان ہم کو حا ل ہوں ہے و
اد وری ر ا کی ن ھی ر ہا ا ا اس ل سے اسے ھی طاقہ ن ہوگا
میں ا جا کہیے والوں ن ہے ن ہر دفعہ (۹) ن ہ بہ بری ی ط ر می
آ ی ھی خالدی گئی ہے ا ی از ے ہو جہ ا از کے سہا ا ا صبعا رہ بری
ن حا کر کسی قول ما ی کی رہ بری ہوں کروا ہے اس طرحا کی رہ بری نہیں
عمل میں ہیں لائی گی اس م کی ر بری کی طا خالی لی ہے ر ک ہ
ہے کہ اس رط کو کالا گیا ہے اب آ کی سرط ہے ک ن دن کے اندر قول ای کی
کاپی د ی جاہیے اس طرح کو اہار ا رکے دو رے آ ی کو جا ے کی صورت
میں ٹھکر کو ہ احسار د ا گیا ہے کہ

The collector has got the right to evict the wrong person and see that the rightful person is restored on the land

دفعہ ن ا بھی ا ملسب لائی گی ہے د ب اری بن سرط لگائی گی ہے اور
وہ بھی تحصیلدار کے سامنے ہوں جاہیے یہ صحیح ہے طریا کے حسب آپ ے م لائی
ہے ہوا ٹشکل تنلا (Practical field) ن ہو ہ باب ہوے اسکے
حسب آوے یہ ترمیم کی ہے آ ب ے تجرباب کے حسب جو تحفظ رکھا ہے وہ نا ل د کر ہے
مال کی انکی نا م لیسب بھی آب ے رکھی ہے اسکے نسبت میں آخر میں سستی تو
ختم ہو کر رہیگی وہاں کس کے حق میں جاسکی معلوم نہیں میں سمجھتا ہوں کہ

ان س ولو و نکہ س (Progressive Sections) کم هیں اور ـ س دو نقصان ہو جانے والے ملک ہی زیادہ هیں اس وجہ سے منظان ــ ماسکی هولڈنگ میں آپ نے دس طریے کی هولڈنگ رکھی ہے مک (Basic) اور کم (Maximum) میں بہت کم ڈیفرینس (Difference) رکھا گیا ہے ملک روپیہ لگا ہو اس کے لیے اسکے بعد روپیہ لگانا آمدنی ان رجوعہ آپ نے رکھا ہے مسلی هولڈنگ کی ہو نے کے لیے مولدار کے پاس رہے گا ... اس میں کچھ ہوگا ... مسکی کے حق میں صرف ... کی ساتھ ... رکھا جاتا ہے تو مولدار سے مالک اراضی اوس وقت تک ... بڑی ہولڈنگ کی مولدار کے پاس رہے ... حاصل ... اج کا طریقہ ہوا ہوگا ہے کہ ایسا اس ہاتھ سے دے اور اوس ہاتھ سے واپس لے ... ہوگا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کتنا اب اور ٹائم لیں گے ؟

Shri G. Sriramulu: Yes Sir I have taken only 15 minutes

Mr. Deputy Speaker: The hon. Member may continue his speech tomorrow. We now adjourn till 3 p.m. tomorrow

The House then adjourned till Three of the Clock on Wednesday 8th April 1953